بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد 69

ایڈیٹر منصور احمد

نائبین قریشی محمد فضل اللہ، تنویر احمد ناصر ایم اے

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADAR Qadian

شمارہ 18

شرح چندہ سالانہ 700 روپے

بیرونی ممالک بذریعہ ہوائی ڈاک 50 پاؤنڈ یا 80 ڈالر امریکن یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

6 رمضان 1441 ہجری قمری • 30 شہادت 1399 ہجری شمسی • 30 اپریل 2020ء

ارشاد باری تعالیٰ

لٰکِنِ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّہُمۡ لَہُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا نُزُلًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ ؕ وَمَا عِنۡدَ اللّٰہِ خَیۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ○ (آل عمران: 199)

ترجمہ: لیکن وہ لوگ جنہوں نے اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کیا ان کیلئے جنتیں ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں۔ (یہ) اللہ کی طرف سے ان کی مہمانی کے طور پر (ہوگا) اور وہ جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کیلئے بہت ہی اچھا ہے۔

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر وعافیت ہیں۔

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 اپریل 2020 کو مسجد مبارک (اسلام آباد) برطانیہ سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

اپنی ہمت اور کوشش پر نازمت کرو اور مت سمجھو کہ یہ کامیابی ہماری کسی قابلیت اور محنت کا نتیجہ ہے بلکہ یہ سوچو کہ اس رحیم خدا نے جو کبھی کسی کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرتا ہے، ہماری محنت کو بارور کیا

میرا ایمان یہی ہے کہ اگر انسان دنیا میں ہر قسم کی ذلت اور سختی سے بچنا چاہے تو اس کیلئے ایک ہی راہ ہے کہ متقی بن جائے

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

15 جنوری 1898ء کو خواجہ کمال الدین صاحب بی اے، کے ایل ایل بی کے امتحان میں کامیاب ہونے کی خبر آئی۔ فجر کی نماز کے بعد حضرت اقدس امام ہمام علیہ السلام بیٹھ گئے اور مندرجہ ذیل مختصر سی تقریر فرمائی:

دنیوی کامیابیاں اور خوشیاں دائمی نہیں

انسان کو ہر قسم کی کامیابی کے موقعہ پر ایک خوشی ہوتی ہے۔ قرآن شریف سے تین قسم کی خوشیاں، لہو، لعب، تفاخر معلوم ہوتی ہیں۔ لہو میں اشیاء خوردنی شامل ہیں اور لعب میں شادی وغیرہ کی خوشیاں اور تفاخر میں مال وغیرہ کی خوشیاں۔ یہ تین قسم کی خوشیاں ہیں ان سے باہر کوئی خوشی نہیں ہے۔ مگر یاد رکھو کہ کامیابیاں اور یہ خوشیاں دائمی نہیں ہوتی ہیں بلکہ ان کے ساتھ دل لگاؤ گے تو سخت حرج ہوگا اور رفتہ رفتہ ایک وقت آتا جاتا ہے کہ ان خوشیوں کا زمانہ تلخیوں سے بدلنے لگتا ہے۔

دنیا کی کامیابیاں ابتلا سے خالی نہیں ہوتی ہیں۔ قرآن شریف میں آیا ہے خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَیٰوۃَ لِیَبۡلُوَکُمۡ (الملک: 3) یعنی موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ ہم تمہیں آزمائیں۔ کامیابی اور ناکامی بھی زندگی اور موت کا سوال ہوتا ہے۔ کامیابی ایک قسم کی زندگی ہوتی ہے۔ جب کسی کو اپنے کامیاب ہونے کی خبر پہنچتی ہے تو اس میں جان پڑ جاتی ہے اور گویا نئی زندگی ملتی ہے اور اگر ناکامی کی خبر آ جائے تو زندہ ہی مر جاتا ہے اور بسا اوقات بہت سے کمزور دل آدمی ہلاک بھی ہو جاتے ہیں۔

یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ عام زندگی اور موت تو ایک آسان امر ہے لیکن جہنمی زندگی اور موت دشوار ترین چیز ہے۔ سعید آدمی ناکامی کے بعد کامیاب ہوکر اور بھی سعید ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ پر ایمان بڑھ جاتا ہے۔ اس کو ایک مزہ آتا ہے جب وہ غور کرتا ہے کہ میرا خدا کیسا ہے۔ اور دنیا کی کامیابی خداشناسی کا ایک بہانا ہو جاتا ہے۔ ایسے آدمیوں کیلئے یہ دنیوی کامیابیاں حقیقی کامیابی کا (جس کو اسلام کی اصطلاح میں فَلَاح کہتے ہیں) ایک ذریعہ ہو جاتی ہیں۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ سچی خوشحالی، سچی راحت دنیا اور دنیا کی چیزوں میں ہرگز نہیں ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ دنیا کے تمام شعبے دیکھ کر بھی انسان سچا اور دائمی سرور حاصل نہیں کر سکتا۔ تم دیکھتے ہو کہ دولتمند زیادہ مال ودولت رکھنے والے ہر وقت خنداں رہتے ہیں مگر ان کی حالت جَرَب یعنی خارش کے مریض کی سی ہوتی ہے۔ جس کو کھجلانے سے راحت ملتی ہے لیکن اس خارش کا آخری نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ یہی کہ خون نکل آتا ہے۔ پس ان دنیوی اور عارضی کامیابیوں پر اس قدر خوش مت ہو کہ حقیقی کامیابی سے دور چلے جاؤ بلکہ ان کامیابیوں کو خداشناسی کا ایک ذریعہ قرار دو۔ اپنی ہمت اور کوشش پر نازمت کرو اور مت سمجھو کہ یہ کامیابی ہماری کسی قابلیت اور محنت کا نتیجہ ہے بلکہ یہ سوچو کہ اس رحیم خدا نے جو کبھی کسی کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرتا ہے، ہماری محنت کو بارور کیا ورنہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ صدہا طالب علم آئے دن امتحانوں میں فیل ہوتے ہیں۔ کیا وہ سب کے سب محنت نہ کرنے والے اور بالکل غبی اور بلید ہی ہوتے ہیں؟ نہیں بلکہ بعض ایسے ذکی اور ہوشیار ہوتے ہیں کہ پاس ہونے والوں میں سے اکثر کے مقابلہ میں ہوشیار ہوتے ہیں۔ اس لیے واجب اور ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر مومن خدا تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجالائے کہ اس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا۔ اس شکر کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت بڑھے گی اور ایمان میں ترقی ہوگی اور نہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری نعمتوں کا شکر کرو گے تو البتہ میں نعمتوں کو زیادہ کروں گا اور اگر کفران نعمت کرو گے تو یاد رکھو عذاب سخت میں گرفتار ہو گے۔

مومن اور کافر کی کامیابی میں فرق

اس اصول کو ہمیشہ مدنظر رکھو۔ مومن کا کام یہ ہے کہ وہ کسی کامیابی پر جو اسے دی جاتی ہے شرمندہ ہوتا ہے اور خدا کی حمد کرتا ہے کہ اس نے اپنا فضل کیا اور اس طرح پر وہ قدم آگے رکھتا ہے اور ہر ابتلا میں ثابت قدم رہ کر انعام پاتا ہے۔ بظاہر ایک ہندو اور مومن کی کامیابی ایک رنگ میں مشابہ ہوتی ہے لیکن یاد رکھو کہ کافر کی کامیابی ضلالت کی راہ ہے اور مومن کی کامیابی سے اس کے لئے نعمتوں کا دروازہ کھلتا ہے۔ کافر کی کامیابی اس لئے ضلالت کی طرف لے جاتی ہے کہ وہ خدا کی طرف رجوع نہیں کرتا بلکہ اپنی محنت، دانش اور قابلیت کو خدا بنا لیتا ہے مگر مومن خدا کی طرف رجوع کر کے خدا سے ایک نیا تعارف پیدا کرتا ہے اور اس طرح پر ہر ایک کامیابی کے بعد اس کا خدا سے ایک نیا معاملہ شروع ہو جاتا ہے اور اس میں تبدیلی ہونے لگتی ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا (النحل: 129) خدا ان کے ساتھ ہوتا ہے جو متقی ہوتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہیے کہ قرآن شریف میں تقویٰ کا لفظ بہت مرتبہ آیا ہے۔ اس کے معنے پہلے لفظ سے کیے جاتے ہیں۔ یہاں مَعَ کا لفظ آیا ہے یعنی جو خدا کو مقدم سمجھتا ہے خدا اس کو مقدم رکھتا ہے اور دنیا میں ہر قسم کی ذلتوں سے بچا لیتا ہے۔ میرا ایمان یہی ہے کہ اگر انسان دنیا میں ہر قسم کی ذلت اور سختی سے بچنا چاہے تو اس کے لیے ایک ہی راہ ہے کہ متقی بن جائے۔ پھر اس کو کسی چیز کی کمی نہیں۔ پس مومن کی کامیابیاں اس کو آگے لے جاتی ہیں اور وہ وہیں ہی نہیں ٹھہر جاتا۔

(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 134، مطبوعہ 2018 قادیان)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر، نگران بدر بورڈ قادیان

درس القرآن

قرآن مجید کی آخری تین سورتوں کا درس

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد سے طلوع ہونے والی صبح صادق سے فائدہ اٹھانے نیز ان سورتوں میں مذکورہ دعاؤں اور اپنے عمل سے دجال کی سازشوں سے بچنے کی تلقین

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تفسیر کے حوالہ سے ان سورتوں کے مضامین کی پُر معارف تشریح

بعض مسنون دعاؤں نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض الہامی دعاؤں کا تذکرہ

اجتماعی دعا

درس القرآن سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ 4؍جون 2019ء بمطابق 4؍احسان 1398 ہجری شمسی، 29؍رمضان المبارک 1440 ہجری قمری بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (ٹلفورڈ، سرے) یو.کے

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ۔

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ مَلِكِ النَّاسِ۔ اِلٰهِ النَّاسِ۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ۔

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

سورۂ اخلاص کا ترجمہ یہ ہے کہ تو کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے۔ اللہ بے احتیاج ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ اور اس کا کبھی کوئی ہمسر نہیں ہوا۔

پھر سورۂ فلق: اس کا ترجمہ ہے کہ تو کہہ دے کہ میں چیزوں کو پھاڑ کر نئی چیز پیدا کرنے والے ربّ کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا۔ اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھا چکا ہو۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسدوں کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۂ ناس کا ترجمہ ہے کہ تو کہہ دے کہ میں انسانوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔ انسانوں کے معبود کی۔ بکثرت وسوسے پیدا کرنے والے کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ وہ جو انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہو خواہ بڑے لوگوں میں سے یا عوام الناس میں سے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سورۂ اخلاص کی وضاحت فرماتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ’’حسن ایک ایسی چیز ہے جو بالطبع دل اس کی طرف کھینچا جاتا ہے اور اس کے مشاہدے سے طبعاً محبت پیدا ہوتی ہے۔‘‘ فرمایا ’’تو حسن باری تعالیٰ اس کی وحدانیت اور اس کی عظمت اور بزرگی اور صفات ہیں جیسا کہ قرآن شریف نے یہ فرمایا ہے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

یعنی خدا اپنی ذات اور صفات اور جلال میں ایک ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں سب اس کے حاجت مند ہیں۔ ذرہ ذرہ اس سے زندگی پاتا ہے۔ وہ کل چیزوں کے لیے مبداء فیض ہے اور آپ کسی سے فیضیاب نہیں۔‘‘ دنیا کی ہر چیز کو وہ فیض عطا فرماتا ہے، دنیا کی ہر چیز اس سے فیض پاتی ہے لیکن خود اس کو کسی سے فیض لینے کی ضرورت نہیں ’’وہ نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کسی کا باپ اور کیونکر ہو کہ اس کا کوئی ہم ذات نہیں۔ قرآن نے بار بار خدا کا کمال پیش کر کے اور اس کی عظمتیں دکھلا کے لوگوں کو توجہ دلائی ہے کہ دیکھو ایسا خدا دلوں کا مرغوب ہے نہ کہ مردہ اور کمزور اور کم رحم اور کم قدرت۔‘‘ (اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن، جلد 10، صفحہ 417)

پھر اللہ کے نام کی وضاحت فرماتے ہوئے آپؑ فرماتے ہیں ’’قرآن کی اصطلاح کی رُو سے اللہ اس ذات کا نام ہے جس کی تمام خوبیاں حسن و احسان کے کمال کے نقطہ پر پہنچی ہوئی ہوں اور کوئی منقصت اس کی ذات میں نہ ہو۔‘‘ یعنی کوئی نقص اور عیب اس میں نہ ہو۔ فرمایا کہ ’’قرآن شریف میں تمام صفات کا موصوف صرف اللہ کے اسم کو ہی ٹھہرایا ہے۔‘‘ یعنی یہ تمام صفات اللہ تعالیٰ کے نام میں پائی جاتی ہیں، قرآن کریم نے اللہ کے نام میں یہ تمام صفات رکھ دی ہیں ’’تا اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ اللہ کا اسم تب متحقق ہوتا ہے کہ جب تمام صفات کاملہ اس میں پائی جائیں۔‘‘ (ایام الصلح، روحانی خزائن، جلد 14، صفحہ 247)

یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ ثابت ہو کہ اللہ کا جو نام ہے وہ تمام صفات کو اپنے اندر لیے ہوئے ہے بلکہ تمام کامل صفات کا حامل ہے کوئی کمزوری اس میں نہیں ہے۔ اللہ وہ ہے جو ازلی ابدی اور الحی القیوم ہے اور مالک و خالق اور سب مخلوق کا ربّ ہے۔ پس اللہ اس ذات کا نام ہے جو تمام صفات کا حامل ہے۔ اللہ خدا کا ذاتی نام ہے اور کسی اَور مذہب نے نہیں دیا صرف اسلام میں یہ نام پایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا نام صرف قرآن کریم میں ہے اور کسی اَور شریعت میں یہ ذاتی نام کہیں نہیں دیکھا گیا، کہیں نہیں ملتا اور یہی وہ خدا ہے جو اپنی ذات میں اکیلا ہے، کوئی دوسرا اس کا شریک نہیں۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ کہہ کر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو خالص توحید کا اعلان کرنے کا کہا ہے۔ دہریہ سمجھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا کوئی وجود نہیں اور دنیا خود بخود قائم ہوگئی اور کسی خدا کا تصرف اس دنیا پر نہیں ہے۔ ہاں یہ ضرور سمجھتے ہیں کہ ہم اپنی مرضی سے اور اپنے تصرف سے دنیا میں تبدیلیاں لا سکتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کو واضح کر دو کہ تم جھوٹے ہو۔ اللہ تعالیٰ ہے اور تمام نقائص سے پاک ہستی ہے اور تمام صفات کا حامل ہے اور اس کی صفات ہر وقت جلوہ دکھاتی ہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہاری زندگیوں کے سامان میرے مرہونِ منت ہیں۔ تم میرے محتاج ہو۔ کیا سورج، روشنی، ہوا، موسم، پانی، زمین، یہ سب تم نے پیدا کیے ہیں؟ یہ سب خدا کے پیدا کردہ ہیں اور صرف اگر ربوبیت کے پہلو کو ہی لے لو، اسی صفت کو لے لو تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم سب میری ربوبیت کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمانیت کی صفت ہے۔ یہ رحمانیت ہی ہے جو باوجود انسان کی باغیانہ روش کے اسے زندگی کے سامان اللہ تعالیٰ مہیا کرتا رہتا ہے بلکہ زندگی کو قائم رکھنے کے لیے اس نے کروڑوں سال پہلے سامان مہیا کر دیے۔ اب پانی ہے، اگر یہ پانی ختم ہو جائے تو زندگی ختم ہو جائے۔ کیا یہ لوگ پانی لا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ۔ (الملک: 31)

تو کہہ دے کہ مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر تمہارا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہو جائے تو بہنے والا پانی تمہارے لیے خدا کے سوا کون لائے گا۔ اس سے روحانی پانی بھی مراد لیا جا سکتا ہے اور ظاہری پانی بھی مراد ہے۔ اگر روحانی لحاظ سے ہم دیکھیں تو خدا تعالیٰ کو بھلا کر ان کا روحانی پانی تو ختم ہو چکا ہے۔ ظاہری پانی بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ختم ہو سکتا ہے۔ یہ میری رحمانیت ہے، میری ربوبیت ہے جس کی وجہ سے تمہیں یہ میسر آ رہا ہے باوجود تمہاری باغیانہ روشوں کے، باوجود اس کے کہ تم میرے شریک ٹھہراتے ہو، باوجود اس کے کہ میری ذات پر اور میری ہستی پر تمہیں یقین نہیں ہے۔ بارشیں نہ ہوں تو شور پڑ جاتا ہے لیکن ہم جو ایمان والے ہیں اپنے خدا کی قدرت دیکھتے ہیں بیسیوں واقعات ایسے ہیں کئی دفعہ میں بیان بھی کر چکا ہوں کہ بارش نہیں ہے، قحط سالی کی حالت ہے پھر بارش کی

باقی صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

آج کل دعاؤں، دعاؤں اور دعاؤں پر بہت زور دیں، اللہ تعالیٰ جماعت کے ہر فرد کو اور مجموعی طور پر جماعت کو بھی ہر لحاظ سے اپنی حفظ وامان میں رکھے

وبا کے ایام میں دعاؤں کے ساتھ احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی تلقین

کاروباری احباب کو انسانیت کی خدمت اور ہمدردی کے جذبے کے تحت حقوق العباد ادا کرتے ہوئے کھانے پینے کی چیزوں اور ضروری لازمی اشیاء کو کم از کم منافعے پر بیچنے کی نصیحت

خلافت سے سچا پیار کا تعلق رکھنے والے، کامل اطاعت کرنے والے، اللہ تعالیٰ سے کیے گئے ہر عہد کو پورا کرنے والے عملہ حفاظتِ خاص کے کارکن، انتہائی مخلص اور بے لوث خادمِ سلسلہ محترم ناصر احمد سعید صاحب کی وفات پر ان کا ذکرِ خیر

’’یہ ان لوگوں میں شمار ہوتے ہیں جن کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ شہید ہیں‘‘

خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 10 / اپریل 2020ء بمطابق 10 / شہادت 1399 ہجری شمسی بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (سرے)، یوکے

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ-
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ- الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ- مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ-
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ- اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ-
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ-

آج کل کرونا کی وبا کی وجہ سے جو دنیا کے حالات ہیں اس نے اپنوں کو بھی، غیروں کو بھی سب کو پریشان کیا ہوا ہے۔ لوگ خط لکھتے ہیں، اپنی پریشانیوں کا اظہار کرتے ہیں۔ اپنے پیاروں، قریبیوں، رشتہ داروں کی بیماریوں کی وجہ سے پریشان ہیں چاہے وہ کوئی بھی بیماری ہو۔ ان حالات میں بہت زیادہ پریشانی کا اظہار ہوتا ہے کہ اگر کوئی اور بیماری بھی ہے تو کمزور جسم اس وبا کی بیماری کو لے ہی نہ لے۔ احمدیوں میں سے کچھ کو اس بیماری کا حملہ بھی ہوا ہے۔ بہرحال ایک پریشانی نے دنیا کو گھیرا ہوا ہے۔ ایک مربی صاحب نے مجھے لکھا کہ سمجھ نہیں آ رہی کہ یہ کیا ہو گیا ہے اور کیا ہو رہا ہے۔ بات ان کی ٹھیک ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ کچھ پتا نہیں لگ رہا کہ دنیا کو کیا ہو رہا ہے لیکن اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں بھی انہی حالات کے متعلق، آج کل کے زمانے کے حالات کے مطابق فرماتا ہے کہ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا (الزلزال: 4) اور انسان کہہ اٹھے گا کہ اسے ہو کیا گیا ہے؟

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فروری 1920ء میں آج سے تقریباً سو سال پہلے وباؤں، قحط، ابتلا اور طوفانوں کا ذکر کرتے ہوئے اس آیت کی مختصر وضاحت فرمائی تھی کہ پہلے ایک آدھ ہی وبا یا ابتلا آتے تھے لیکن اب یہ زمانہ ایسا ہے کہ اس میں ابتلاؤں کے دروازے کھل گئے ہیں۔

(ماخوذ از خطبات محمود، جلد 6، صفحہ 387، خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 6 / فروری 1920ء)

مَیں بھی گذشتہ کئی سالوں سے یہ کہہ رہا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے بعد اور جب سے کہ آپؑ نے دنیا کو خاص طور پر آفات اور آسمانی بلاؤں سے آگاہ کیا ہے، ہوشیار کیا ہے دنیا میں طوفانوں، زلزلوں، وباؤں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے اور عمومی طور پر یہ وبائیں اور آفات انسان کو ہوشیار کرنے کے لیے آ رہی ہیں کہ تم اپنے پیدا کرنے والے کے بھی حق ادا کرو اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے بھی حق ادا کرو، اس کے بندوں کے بھی حق ادا کرو۔ پس ان حالات میں ہم نے خود بھی اللہ تعالیٰ کی طرف پہلے سے زیادہ جھکنا ہے اور دنیا کو بھی ہوشیار کرنا ہے۔ بعض بیماریاں یا طوفان اور وبائیں ایسی ہیں کہ جب دنیا میں آئیں تو قدرتی طور پر اس کا اثر ہر ایک پر پڑتا ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی یہ فرماتے ہیں کہ ٹھیک ہے بعض ابتلاؤں کا ہم سے تعلق نہیں ہے لیکن اس دنیا میں جب ہم رہتے ہیں تو کئی باتوں میں مثلاً وبائیں ہیں، قحط ہیں ان میں ہمیں بھی ایک حد تک حصہ لینا پڑتا ہے یعنی ہم بھی اس میں شامل ہوتے ہیں۔ ہم پر بھی وہ اثر انداز ہوتی ہیں۔ یہ نہیں ہوتا کہ الٰہی جماعتوں کو ان سے بالکل محفوظ رکھا جائے۔ آپؓ نے فرمایا کہ کیونکہ یہ خدا کی مصلحتوں کے خلاف ہوتا ہے۔

(ماخوذ از خطبات محمود، جلد 6، صفحہ 387-388، خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 6 / فروری 1920ء)

لیکن مومن ان مشکلات سے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے، اس کا شکر گزار بندہ بنتے ہوئے گزر جاتا ہے۔ پس جیسا کہ مَیں نے کہا کہ ہمیں ان دنوں میں خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور بہت جھکنا چاہیے اور اس کا رحم اور فضل مانگنا چاہیے۔ اس لیے پہلے سے بڑھ کر ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ بعض لوگ بعض تبصرے کر دیتے ہیں کہ یہ وبا نشان کے طور پر ہے اور احتیاط کی یا بعض علاج کی کوئی ضرورت نہیں یا اس قسم کے اَور ایسے تبصرے جو دوسروں کے جذبات کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔ ہمیں نہیں پتا کہ یہ نشان ہے، خاص طور پر کوئی نشان ہے یا نہیں لیکن عمومی طور پر بہرحال ہم کہتے ہیں جیسا کہ مَیں نے ابھی بھی کہا اور چند خطبے پہلے بھی میں نے اس بیماری کے ذکر میں شروع میں ہی کہا تھا کہ زمینی اور آسمانی بلائیں اور آفات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے بعد بہت بڑھ گئی ہیں۔ پس عمومی طور پر تو بے شک کہا جا سکتا ہے لیکن اس کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے کے طاعون کے ساتھ ملانا اور پھر اس قسم کی باتیں کرنا کہ نعوذ باللہ جو احمدی اس بیماری میں مبتلا ہیں یا اس سے وفات پا گئے ہیں ان کا ایمان کمزور ہے یا تھا۔ یہ کہنے کا کسی کو حق نہیں ہے۔

طاعون حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے ایک نشان کے طور پر ظاہر ہوا گو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بیماری سے فوت ہونے والے کو شہید قرار دیا ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب الطب، باب ما یذکر فی الطاعون، حدیث 5733) لیکن بہرحال یہ کیونکہ ایک طاعون کی بیماری کے نشان کے طور پر ظاہر ہوا تھا اور اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو خاص طور پر فرمایا تھا، اس بارے میں آپؑ نے اعلان بھی فرمایا تھا کہ یہ نشان ہے اور اس بارے میں جماعت کو ہدایات بھی فرمائی تھیں اس لیے اُس طاعون کی جو آپؑ کے زمانے میں آیا ایک علیحدہ حیثیت تھی لیکن ساتھ ہی اُس وقت بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک موقعے پر جماعت کو یہ فرمایا بلکہ مفتی صاحبؓ کو کہا کہ اخبار میں اس کا اعلان کر دیں کہ مَیں اپنی جماعت کے لیے بہت دعا کرتا ہوں کہ وہ اس کو بچائے رکھے۔ مگر آپؑ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم سے یہ ثابت ہے کہ جب قہرِ الٰہی نازل ہوتا ہے تو پھر بدوں کے ساتھ نیک بھی لپیٹے جاتے ہیں اور پھر ان کا حشر اپنے اپنے اعمال کے مطابق ہو گا۔ پھر صرف یہ نہیں کہ ان کو، نیکوں کو کوئی اثر نہ ہو گا ہاں نیکوں پر بھی اثر ہوا جیسا کہ پہلے بھی ذکر ہو چکا۔ حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا کہ یہ قانونِ قدرت ہے۔ اثر تو ہوتا ہے۔ پھر آپؑ فرماتے ہیں دیکھو حضرت نوحؑ کا طوفان سب پر پڑا اور ظاہر ہے کہ ہر ایک مرد، عورت اور بچے کو اس سے پوری طرح خبر نہ تھی کہ نوحؑ کا دعویٰ اور اس کے دلائل کیا ہیں لیکن طوفان کی زد میں آ گیا۔ پھر آپؑ فرماتے ہیں کہ جہاد میں جو فتوحات ہوئیں وہ سب اسلام کی صداقت کے واسطے نشان تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صحابہ جہاد میں شامل ہوئے۔ جہاد میں فتوحات ہوئیں۔ اس کے بعد خلفائے راشدین کے زمانے میں بھی جہاد ہوئے۔ ان میں بعض جگہ شکستیں بھی ہوئیں لیکن عمومی طور پر فتوحات ہوئیں۔ آپؑ فرماتے ہیں یہ سب اسلام کی صداقت کے واسطے ایک نشان تھیں۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ لیکن ہر ایک میں کفار کے ساتھ مسلمان بھی مارے گئے۔ یہ نہیں ہوا کہ صرف کافر مارے گئے۔ گو جہاد نشان کے طور پر تھا لیکن اس میں مسلمان بھی مارے گئے اور فرمایا کہ مسلمان جو مارا گیا وہ مسلمان شہید کہلایا۔ آپؑ فرماتے ہیں ایسا ہی طاعون ہماری صداقت کے واسطے ایک نشان ہے اور ممکن ہے کہ اس میں ہماری جماعت کے بعض آدمی بھی شہید ہوں۔ پھر آپؑ فرماتے ہیں کہ سب سے اول حقوق اللہ کو ادا کرو۔ اپنے نفس کو جذبات سے پاک رکھو۔ اس کے بعد حقوق العباد کو ادا کرو۔ فرمایا خدا تعالیٰ پر سچا ایمان لاؤ اور تضرع کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور میں دعا کرتے رہو اور کوئی

دن ایسا نہ ہو جس دن تم نے خدا تعالیٰ کے حضور رو کر دعا نہ کی ہو۔ پھر آپؑ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد اسبابِ ظاہری کی رعایت رکھو یعنی جو ظاہری احتیاطیں ہیں وہ تمام بجالاؤ، وہ پوری کرو۔ پھر فرمایا جو تم میں سے بتقدیرِ الٰہی طاعون میں مبتلا ہو جاوے اس کے ساتھ اور اس کے لواحقین کے ساتھ پوری ہمدردی کرو۔ اور ہر طرح سے ان کی مدد کرو اور اس کے علاج معالجہ میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھو۔ ہر قسم کی کوشش کرو۔ فرمایا لیکن یاد رہے کہ ہمدردی کے یہ معنے نہیں کہ اس کے زہریلے سانس یا کپڑوں سے متاثر ہو جاؤ۔ (ماخوذ از ملفوظات، جلد 9، صفحہ 251 تا 253)

ہمدردی بے شک کرو لیکن احتیاطی تدابیر بھی ضروری ہیں۔ ان سے بچنا بھی ضروری ہے۔ بلکہ اس اثر سے بچو۔ پس اس بات سے ہمیں یہ سبق لینا چاہیے کہ جو بھی مدد کرنے والے ہیں ان کو جو یہ ضروری احتیاطیں ہیں مثلاً آج کل یہ کہا جاتا ہے ماسک پہنو اور دوسری احتیاطیں ہیں ان کو سامنے رکھنا چاہیے۔ اسی طرح سے بلا وجہ لوگوں کے گھروں میں آنے جانے سے بھی بچنا چاہیے۔ حکومت نے بھی منع کیا ہے۔ اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

آج کل یہاں یوکے میں باوجود حکومت کے کہنے کے اور منع کرنے کے لوگ پارکوں میں جا کر اکٹھے ملنا جلنا رکھتے ہیں۔ اجازت تو صرف اس حد تک ہے کہ تم واک (walk) کر سکتے ہو۔ تھوڑی سی کھلی ہوا میں جا سکتے ہو۔ یہ نہیں ہے کہ پارکوں میں بیٹھ کر پکنکیں منانی شروع کر دو اور کئی لوگ اکٹھے ہو جائیں۔ یہ غلط طریق ہے اور حکومت بار بار اس طرف توجہ دلا رہی ہے۔ کاروں میں بیٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ حکومت نے کہا ہے کہ اگر تم یہ کہتے ہو کہ ہم ہوا کے لیے جاتے ہیں۔ exercise کے لیے پارک میں جاتے ہیں تو پھر گھروں سے پیدل جاؤ یا سائیکلوں پر جاؤ۔ یہ کاروں میں اکٹھے بیٹھ کر جو جاتے ہو یہ بھی غلط طریقہ ہے۔ اب بعض جگہ کونسلوں نے پارکنگ کی جگہیں بند کرنے کا اعلان کیا ہے کہ کاریں آنے کی اجازت ہی نہیں۔ پارکنگ کی اجازت ہی نہیں ہے۔ بہر حال احمدیوں کو اس قسم کی حرکتوں سے بچنا چاہیے۔ جن کے سپرد مدد کے کام ہیں، خدام الاحمدیہ نے بھی بہت سارے والنٹیئر پیش کیے ہیں اور بھی مدد کر رہے ہیں وہ تمام احتیاطوں اور دعاؤں کے ساتھ اس مدد کے فریضے کو سرانجام دیں اور بے احتیاطیوں سے بچیں۔ بلا وجہ اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالیں۔ یہ جہالت ہے۔ یہ کوئی بہادری نہیں ہے، یہ جہالت کہلاتی ہے۔ پس بہت احتیاط کریں۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ جو خدانخواستہ اس بیماری سے مر جائے وہ شہید ہے۔ اُس وقت جو طاعون تھی اس کے واسطے غسل کی ضرورت نہیں اور نیا کفن پہنانے کی ضرورت نہیں۔ اس سے پھر شہید والا سلوک کیا جاتا ہے۔ یہاں تو حکومت نے کچھ حد تک اجازت دی ہوئی ہے۔ غسل بھی کر سکتے ہیں اور کفن بھی پہنا دیتے ہیں۔ اس زمانے میں جو یہ شدید حالات تھے اس وقت آپؑ نے یہ فرمایا تھا کہ ضرورت نہیں۔ پھر تاکیداً آپؑ نے یہ بھی فرمایا کہ گھروں کی صفائی بہت زیادہ کرو اس کے متعلق خاص طور پر ہدایت فرمائی۔ اور گھروں کی صفائی کے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ اپنے کپڑوں کی صفائی رکھو۔ اپنے کپڑے بھی صاف رکھو اور نالیاں بھی صاف کراتے رہو۔ یہاں تو سارا سیوریج سسٹم (sewerage system) اَنڈر گراؤنڈ (underground) ہوتا ہے۔ غیر ترقی یافتہ ممالک میں جہاں نالیاں کھلی ہوتی ہیں یہ خاص طور پر بہت ضروری چیز ہے کہ نالیاں صاف رکھی جائیں۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس بات کو خاص طور پر فرمایا کہ سب سے مقدم یہ ہے کہ اپنے دلوں کو بھی صاف کرو اور خدا تعالیٰ کے ساتھ پوری صلح کر لو۔ (ماخوذ از ملفوظات، جلد 9، صفحہ 253)

پس ہمیں ان حالات میں بھی جو آج کل اس وبا کی وجہ سے ہیں اور ہر ایک اس سے متاثر ہے جیسا کہ میں نے کہا لکھنے والے لکھتے بھی ہیں ان باتوں کی طرف خاص توجہ رکھنی چاہیے۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارے لیے دعاؤں کا راستہ کھلا ہے۔ ہمیں اس یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دعاؤں کا راستہ کھولا ہے اور خدا تعالیٰ دعائیں سنتا ہے۔ اگر خالص ہو کر اس کے آگے جھکا جائے تو وہ قبول کرتا ہے، کس رنگ میں قبول کرتا ہے یہ وہ بہتر جانتا ہے۔ عمومی طور پر اپنے لیے، اپنے پیاروں کے لیے، اپنے عزیزوں کے لیے، جماعت کے لیے اور عمومی طور پر انسانیت کے لیے دعائیں کرنی چاہئیں۔ دنیا میں بہت سے ایسے لوگ ہیں اور ان میں احمدی بھی ہوں گے جن کے پاس احتیاط کے سامان میسر نہیں، جن کو علاج کی سہولتیں نہیں ہیں، کھانے پینے کی سہولتیں نہیں ہیں اللہ تعالیٰ ان پر بھی اور ہم سب پر بھی رحم فرمائے۔ ہم جماعتی طور پر کوشش کرتے ہیں کہ ان حالات میں خوراک وغیرہ ہر احمدی تک پہنچائیں لیکن پھر بھی ہو سکتا ہے، کمی رہ جاتی ہے بلکہ یہ کوشش ہوتی ہے کہ خوراک یا علاج کی سہولتیں پہنچائیں۔ احمدیوں کے گھر پہنچانے کی اس کوشش کے باوجود کمی رہ جاتی ہے بلکہ ہم تو یہاں تک کوشش کرتے ہیں کہ غیروں تک بھی یہ سب سہولتیں علاج کی سہولت یا خوراک وغیرہ کی سہولت جہاں ضرورت ہے پہنچے اور بے غرض ہو کر یہ خدمت خالصۃً ہمدردی کے جذبے سے ہم کرتے ہیں لیکن پھر بھی بعض متعصب میڈیا کے ذرائع یا نام نہاد علماء یہ الزام لگا دیتے ہیں کہ احمدی جو یہ خدمت کر رہے ہیں یا خوراک پہنچا رہے ہیں یا میڈیکل ایڈ دے رہے ہیں یہ اپنی تبلیغ کے لیے مدد کرتے ہیں تا کہ ان کی تبلیغ کے رستے کھلیں۔ بہر حال ہمیں ان الزاموں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اللہ تعالیٰ ہماری نیتوں اور ہمارے جذبے کو جانتا ہے۔ پھر مَیں کہوں گا کہ آج کل دعاؤں، دعاؤں اور دعاؤں پر بہت زور دیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو ہر لحاظ سے جماعت کے ہر فرد کو ہر لحاظ سے اور مجموعی طور پر جماعت کو بھی ہر لحاظ سے اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور آپ کو بھی دعائیں کرنے اور دعاؤں کی قبولیت سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

یہ بات بھی مَیں بعض احمدی کاروباری لوگوں کے لیے کہنا چاہتا ہوں کہ جو احمدی کسی کاروبار میں ہیں وہ اِن دنوں میں اپنی چیزوں پر غیر ضروری منافع بنانے کی کوشش نہ کریں اور غیر ضروری منافع بنانے کی بجائے اور خاص طور پر کھانے پینے کی چیزوں میں اور ضروری لازمی اشیاء میں غیر ضروری منافع بنانے کی بجائے یہ ان چیزوں کو کم از کم منافعے پر بیچیں اور یہی انسانیت کی خدمت کے دن ہیں جس کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی تلقین فرمائی ہے کہ ہمدردی کا جذبہ پیدا کرو۔ حقوق العباد کی ادائیگی کے یہی دن ہیں اور اس ذریعہ سے یہ خدا تعالیٰ کا قرب پانے کے بھی دن ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو جو بھی کاروباری لوگ ہیں اس کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ ان حالات میں بجائے غیر ضروری منافعوں کے ایک ہمدردی کے جذبے کے تحت اپنے کاروباروں کو بھی چلائیں۔

اب مَیں گذشتہ دنوں فوت ہونے والے ہمارے ایک انتہائی مخلص کارکن اور خادمِ سلسلہ محترم ناصر احمد سعید صاحب کا ذکر کروں گا جو 5/اپریل کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔

ناصر احمد سعید صاحب 1951ء میں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے ایک گاؤں میں تاج دین صاحب کے گھر میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والد کا نام تاج دین تھا۔ آپ پیدائشی احمدی تھے۔ تعلیم زیادہ حاصل نہیں کی۔ انہوں نے مڈل تک، آٹھویں کلاس تک تعلیم حاصل کی۔ پھر 1973ء میں نظارت امور عامہ کے تحت بطور کارکن حفاظتِ خاص ان کا تقرر ہوا۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی اپریل 84ء میں میرا خیال ہے ربوہ سے ہجرت ہوئی تھی۔) اس کے بعد بہر حال پھر 1985ء میں ان کا ربوہ سے لندن تبادلہ ہو گیا۔ اور خدمت سرانجام دیتے رہے۔ عمر کے لحاظ سے جو قواعد کی دفتری کارروائی ہوتی ہے اس کے مطابق ان کو اکتوبر 2010ء میں ریٹائر کر دیا گیا تھا لیکن انہوں نے ریٹائرمنٹ کے بعد بھی اپنا کام جاری رکھا، ڈیوٹی کے فرائض سرانجام دیتے رہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافتِ ثالثہ سے لے کے اب تک، میرے وقت تک ان کو ڈیوٹی کی سعادت ملی۔

ناصر سعید صاحب بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ بڑی ایمانداری اور مستعدی کے ساتھ اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے تھے۔ خلافتِ احمدیہ کے ساتھ ان کو بڑا سچا پیار کا تعلق تھا۔ ان کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ کلثوم بیگم صاحبہ ہیں۔ ایک بیٹا ہے خالد احمد سعید اور آگے ان کے خالد سعید صاحب کے بچے ہیں۔ خالد سعید صاحب بھی رضا کار کے طور پر حفاظت خاص میں ڈیوٹی دیتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ناصر سعید صاحب کی طرح وفادار بنائے اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ناصر سعید صاحب کی اہلیہ کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔

ناصر سعید صاحب کے ایک رشتے دار ہیں۔ ان کے ماموں زاد محمود صاحب ربوہ میں ہیں۔ محمود صاحب پہلے فوج میں تھے اور ان کے ہم عمر ہی تھے۔ کہتے ہیں کہ ناصر سعید صاحب کے والدین نے بھی ان کو کہا کہ فوج میں بھرتی ہو جاؤ یا کوئی اَور نوکری کر لو تو انہوں نے انہیں جواب دیا کہ اگر کوئی نوکری کرنی ہوئی تو جماعتی نوکری کروں گا ورنہ یہ چھوٹا سا زمیندارہ ہے یہی اپنا زمینداری کا کام کرتا رہوں گا اور اس کے بعد پھر جیسا کہ میں نے کہا یہ جماعت میں آئے اور بھرتی ہو گئے۔ اپنے ان کے رشتے دار ہی لکھتے ہیں کہ اپنے سب عزیز و اقارب سے نہایت پُرخلوص محبت کا سلوک رکھتے تھے اور بہت سے ضرورت مند اقرباء کی خاموشی سے امداد بھی کرتے رہتے تھے۔

ربوہ میں حفاظت خاص کے عملے کے کارکن شکور صاحب ہیں وہ کہتے ہیں کہ مجھے 1990ء سے 98ء تک لندن میں ناصر سعید صاحب کے ساتھ ڈیوٹی کا موقع ملا اور ہمیشہ انہیں خلافت کا وفادار اور اطاعت شعار پایا اور ڈیوٹی کے معاملے میں ہمیشہ بڑے ایماندار تھے۔ ہمیشہ اپنی ڈیوٹی کے لیے وقت سے پہلے آ جایا کرتے تھے اور بصیغۂ راز کوئی پیغام ہوتا تھا تو ہمیشہ اس کو راز رکھتے اور اپنے ساتھیوں کو بھی یہ تلقین کرتے کہ بصیغۂ راز رکھنا چاہیے اور اپنے کسی ساتھی سے بھی کبھی اس کا ذکر نہیں کرتے تھے۔

میجر محمود صاحب افسر حفاظتِ خاص ہیں انہوں نے جو لکھا ہے کہتے ہیں کہ ناصر سعید صاحب انتہائی وفا شعار کارکن تھے۔ ان کی روح کا محور صرف اور صرف خلافتِ احمدیہ تھی۔ دنیاوی آلائشوں سے مبرا تھے۔ خدمت دین ہی ان کا نصب العین تھا۔ خدمت کرنے کے علاوہ ان کی اَور کوئی سوچ نہیں تھی۔ دلی خواہش رکھتے

ارشادِ باری تعالیٰ

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ (سورۃ البقرۃ:22)

ترجمہ: اَے لوگو! تم عبادت کرو اپنے ربّ کی جس نے تمہیں پیدا کیا

طالبِ دُعا: دھانو شیرپا، جماعت احمدیہ دیو دمتانگ (سکم)

ارشادِ باری تعالیٰ

کُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰکُمۡ (سورۃ البقرہ:58)

ترجمہ: جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ

طالب دُعا: نور الہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (جھارکھنڈ)

تھے کہ خلافت کے دَر پر جان نکلے اور اسی کو انہوں نے سچ کر دکھایا۔ مہمان نوازی میں بھی بڑے آگے بڑھے ہوئے تھے۔ اپنی مثال آپ تھے۔ ہر بڑے چھوٹے کی عزت کا خیال رکھتے تھے۔ اپنے سے سینئر کی بے حد عزت کرتے تھے۔ کبھی ہونٹوں پر کبھی زبان پر گلہ شکوہ نہیں لائے اور ہمیشہ ہر حکم کی تعمیل کو اپنا فرض جانا۔ میجر صاحب نے لکھا ہے کہ وقفِ زندگی کی وہ ایک لاجواب مثال تھے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ بے لوث ہو کے انہوں نے اپنی زندگی میں خدمت کی ہے۔

جامعہ جرمنی کے ایک طالبعلم ہارون صاحب ہیں وہ بھی لکھتے ہیں کہ کئی دفعہ ان کو تجربہ ہوا کہ اگر لوگوں کی، فریقین میں کوئی رنجشیں ہیں چپقلشیں ہیں تو ان میں صلح صفائی کرانے میں بڑا کردار ادا کرتے تھے۔ کہتے ہیں ایک دفعہ مَیں نے ان سے پوچھا کہ آپ چھٹیوں میں کبھی کہیں جاتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ خلیفۂ وقت کی جو خدمت ہے وہاں حاضر رہنا اور ڈیوٹی دینا وہی واقف زندگی کی رخصتیں ہیں اور کوئی اَور مقصد نہیں ہونا چاہیے۔ پھر بے شمار لوگوں نے ان کے اخلاق، ان کی مہمان نوازی، خوش مزاجی اور پیار اور محبت کا ذکر کیا ہے۔ گو وہ جماعت کے کسی بڑے اعلیٰ عہدے پر فائز نہیں تھے لیکن معمولی خدمت گزار ہونے کے باوجود ہر دلعزیز تھے۔ جس سے ملتے اس کا دل موہ لیتے تھے۔

جرمنی کے نصیر باجوہ صاحب ہیں کہتے ہیں بڑے عمدہ اخلاق اور عادات کے مالک تھے۔ سب کے لیے بہتر سوچتے تھے۔ ہر وقت ہر شخص کی خدمت کے لیے تیار رہتے تھے اور دوسروں کی مدد کر کے خوش ہوتے تھے اور اس میں دلی تسکین محسوس کرتے تھے۔ امریکہ کے ایک خادم سید اویس ہیں انہوں نے بھی یہ لکھا کہ جب بھی امریکہ کے دورے پہ آئے بڑی بشاشت سے ملتے۔ کبھی تھکاوٹ کے آثار ان میں نہیں دیکھے اور خدام کو بھی بڑے پیار سے ملتے اور بڑے پیار سے سمجھاتے اور ان کا حوصلہ بڑھانے کی کوشش کرتے۔ ان میں یہ بڑی خوبی تھی۔ ہر ملک کے لوگوں کے خطوط آ رہے ہیں۔ سارے تو یہاں بیان بھی نہیں ہو سکتے۔

فیروز عالم صاحب ہیں انہوں نے بھی بہت ساری انہی خوبیوں کا ذکر کر کے لکھا کہ عاجزی، انکساری تھی۔ اور جب وہ اکیلے یہاں تھے تو مہمان نوازی ان کی بھی کرتے رہے۔ پھر عبادت کا بھی ذکر کیا کہ میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی بیماری کے دنوں میں مسجد میں رات کو تہجد کے وقت بڑی تڑپ سے ان کو دعائیں کرتے ہوئے دیکھا۔

جرمنی کے سابق صدر خدام الاحمدیہ حسنات صاحب ہیں۔ وہ بھی واقفِ زندگی ہیں۔ انہوں نے بھی یہی لکھا ہے کہ ان کے اخلاص، ڈیوٹی میں لگن، خلافت سے وفا کو دیکھ کر ہمیشہ رشک آتا تھا۔ ایک طرف سادگی کی انتہا تھی تو دوسری طرف ایک عجیب عرفان بھی ان کے اندر تھا۔ پھر کہتے ہیں ان سے خدام الاحمدیہ کے صدر کی حیثیت سے ڈیوٹیوں کے حوالے سے بھی بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا۔ انہوں نے کبھی اپنی صحت یا عمر زیادہ ہونے کا اظہار نہیں کیا۔ اپنی ڈیوٹی میں وہ دوسروں کی طرح جوان نظر آتے تھے اور حسنات صاحب ہی یہ لکھتے ہیں کہ میں نے کئی دفعہ دیکھا کہ وہ اس بات کو برداشت نہیں کرتے تھے کہ اِن سے عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے کوئی امتیازی سلوک کرے۔ ٹھیک ہے جس طرح باقی خدام ڈیوٹی دے رہے ہیں، باقی سیکیورٹی ڈیوٹی دے رہے ہیں میں بھی ڈیوٹی دوں گا۔ اپنے چھوٹوں سے بڑی عزت سے پیش آتے۔ بڑے پیار سے پیش آیا کرتے تھے وہ کہتے ہیں کہ ان کے سلوک سے ہمیں بڑی شرمندگی ہوتی تھی۔ ہماری ڈیوٹی دینے والے خدام کی بڑی حوصلہ افزائی کرتے تھے۔ یہ بڑی اچھی بات لکھی ہے۔ کہتے ہیں کہ لوگ باتیں کر کے یا کیمپ منعقد کر کے کسی کو ٹریننگ دیتے ہیں لیکن آپ کی ڈیوٹی، آپ کی جو یہ ٹریننگ تھی کہ بے لوث ہو کے اپنی ڈیوٹی دینا، حاضر دماغی، اخلاص اور دعاؤں کے ذریعے سے آپ کی ٹریننگ تھی اور کہتے ہیں جب بھی موقع ملتا، کہیں ملتے تو ہمیشہ یہی کہا کرتے تھے کہ دعا کرو میرا خاتمہ بالخیر ہو۔

رشین ڈیسک کے خالد احمد صاحب ہیں انہوں نے اور بہت ساری باتوں کے ساتھ جو سب لکھ رہے ہیں یہ بھی لکھا کہ وہ ہمیشہ خاموشی سے نہ صرف خود مستحقین کی مدد کیا کرتے تھے بلکہ بہت سے متمول افرادِ جماعت کو بھی اپنے غریب اور مستحق بھائیوں اور بہنوں کی مدد کی طرف مستقل طور پر توجہ دلاتے اور راغب کرتے رہتے تھے۔

پھر ان کی ایک نمایاں خوبی اکرامِ ضیف تھی۔ خاص طور پر جلسے کے دنوں میں ان کی یہ صفت اپنے عروج پر ہوتی تھی۔ جلسہ پر آئے ہوئے مہمانوں کا دلی احترام کیا کرتے تھے اور بلا مبالغہ کئی مہمانوں کو مرکز سے آئے ہوں یا دیگر ممالک سے آئے ہوں ان کی روزانہ صبح شام اپنے گھر پر مدعو کر کے بلا تکلف مجلس بناتے، ان کو بٹھاتے اور پھر ان کو پُر تکلف کھانا کھلاتے۔ اور پھر ساتھ ہی ہر ایک مہمان کو مسجد میں بچھائی ہوئی ایک جائے نماز کا تحفہ بھی دے دیا کرتے تھے۔

جرمنی کے اطہر زبیر صاحب ہیں انہوں نے بھی یہی لکھا کہ خصوصیت کے ساتھ خلافت کے ساتھ وفا کا تعلق تھا۔ بڑے مخلص تھے اور گفتگو کا انداز بڑا شفقت والا اور نرم تھا اور میں نے کئی دفعہ دیکھا کہ اگر اگلی شفٹ پہ آنے والے کسی کارکن کو دیر بھی ہو جاتی تو شکایت نہ کرتے تھے بلکہ اللہ کا شکر ادا کرتے تھے کہ خلیفہ وقت کی ڈیوٹی میں کچھ مزید وقت مجھے مل گیا اور ہر وقت ڈیوٹی کے لیے کمر بستہ رہتے تھے۔ بیمار ہوتے تب بھی ڈیوٹی سے جلد فارغ ہونے کی خواہش نہ کرتے بلکہ آخری بیماری میں بھی میں نے سنا ہے کہ اپنے بیٹے کو یہی کہا کہ اچھا، وقت کیا ہے؟ تو اس کا مطلب ہوا کہ آج کی ڈیوٹی تو پھر گئی۔ آج میں ڈیوٹی پر جا نہیں سکوں گا۔ شدید بیماری میں بھی اس وقت ڈیوٹی کی فکر تھی۔

پھر یہاں ایک حمزہ رشید صاحب ہیں وہ کہتے ہیں کہ بڑے پیار اور محبت کرنے والے اور حوصلہ افزائی کرنے والے نیک بزرگ تھے۔ خدام کیلئے ایک نمونہ تھے۔ بڑی جانفشانی سے، محنت سے اور لگن کے ساتھ اپنی ذمہ داری نبھاتے تھے۔ خلافت سے والہانہ محبت کرنے والے تھے۔ خدام کو ہمیشہ توجہ دلاتے کہ تم لوگوں نے محبت کرتے ہوئے خلیفہ وقت کی ڈیوٹی سرانجام دینی ہے اور اس بات کو اپنی تمام دوسری چیزوں پر مقدم کرنا ہے۔

سید طٰہٰ نور صاحب مربی سلسلہ انڈونیشیا ہیں۔ کہتے ہیں جب بھی مجھے ملے انڈونیشیا کا ذکر کیا کرتے تھے اور اس زمانے کی باتوں کا ذکر کرتے تھے جب وہ 2000ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے ساتھ انڈونیشیا گئے تھے۔ کہتے ہیں ایک دفعہ یہاں مسجد میں آئے ہوئے تھے اور وہاں کپڑے دھونے کا انتظام نہیں تھا تو ہم نے انہیں کہا کہ ہمیں دیں ہم باہر سے دھلوا لیں لیکن آپ نے اور آپ کے جو دوسرے ساتھی تھے انہوں نے کہا کہ ہم کپڑے تو خود دھوتے ہیں۔ کہنے لگے کہ ہم تو نوکر لوگ ہیں ہمارا یہ مقام نہیں ہے کہ دوسرے لوگ ہمارے کپڑے دھوئیں اور بڑی کوشش کے بعد بھی انہوں نے اپنے کپڑے نہیں دیے۔ اب یہ بظاہر چھوٹی چھوٹی معمولی باتیں ہیں لیکن ایک وقفِ زندگی کی اصولی روح کا ان باتوں سے پتا چلتا ہے کہ ایک واقفِ زندگی کو کس طرح کا ہونا چاہیے اور نوجوانوں کو بھی اس سے سبق ملتا ہے۔

عدنان ظفر صاحب سابق مہتمم مقامی یوکے ہیں۔ انہوں نے بھی لکھا ہے کہ ڈیوٹی دینے کی طرف خاص طور پہ ہمیں توجہ دلاتے رہتے تھے اور باقی باتیں تو لکھیں ڈیوٹی کے دوران کھانے پینے کا خیال رکھنے والی باتیں اور چیزیں بھی لکھیں۔ اس کے علاوہ جو خاص چیز انہوں نے لکھی وہ لکھتے ہیں کہ مجھے خلافت کے آداب انہوں نے سکھائے۔ خلافت سے مضبوط تعلق کے گُر سمجھائے۔ انتہائی دور اندیش شخصیت تھی۔ جب بھی کسی معاملہ میں مشورہ مانگا ہمیشہ فائدہ ہوا۔

اطہر احمد صاحب حفاظتِ خاص کے کارکن ہیں یہ بھی لکھتے ہیں کہ مَیں نے نو سال ڈیوٹی کی۔ 11ء سے لے کر 20ء تک عمومی میں تھا۔ اس کی ڈیوٹی کی۔ پھر حفاظتِ خاص میں شامل ہوا تو انہوں نے ناصر سعید صاحب سے پوچھا کہ آپ نے اڑتالیس سال، تین خلافتوں کے ساتھ ڈیوٹی کی ہے۔ مجھے کوئی نصیحت کریں تا کہ میں بھی آپ کی طرح ڈیوٹی کر سکوں تو انہوں نے کہا کہ یہاں اپنی آنکھیں اور کان کھلے رکھنا اور زبان بند رکھنا اور اس کے ساتھ دعا کرتے رہنا۔ یہ نصیحت جو ہے اس پر عمل کرنا عمومی طور پر ہر واقفِ زندگی کے لیے ضروری ہے، بلکہ ہر

کلامُ الامام

جو لوگ قرآن کو عزّت دیں گے وہ آسمان پر عزّت پائیں گے

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13)

طالبِ دُعا: بشیر احمد مشتاق (سابق صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار ۔۔۔ جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اُس پر نثار
اِسی فکر میں رہتے ہیں روز و شب ۔۔۔ کہ راضی وہ دلدار ہوتا ہے کب؟

طالبِ دُعا: زبیر احمد اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ دارجلنگ (صوبہ مغربی بنگال)

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

نوعِ انسان کیلئے رُوئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن
اور تمام آدم زادوں کیلئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13)

طالبِ دُعا: افرادِ خاندان محترم ڈاکٹر خورشید احمد صاحب مرحوم جماعت احمدیہ اَرول (بہار)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے ۔۔۔ کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے
کوئی مذہب نہیں ایسا کہ نشاں دکھلائے ۔۔۔ یہ ثمر باغِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ہی کھایا ہم نے

طالبِ دُعا: سیّد زمرود احمد ولد سیّد شعیب احمد اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ بھونیشور (صوبہ اڈیشہ)

کارکن اور جماعتی خدمت گزار کے لیے ضروری ہے، ہر عہدیدار کے لیے ضروری ہے۔ یہ بڑی پتے کی بات ہے۔ پھر کہتے ہیں کہ ان کے ساتھ ڈیوٹی کر کے، ان کو لوگ لالہ جی کہتے تھے کہ لالہ جی کے ساتھ ڈیوٹی کر کے پتا چلا کہ جب کسی افسر کی طرف سے حکم آئے تو جو بھی حکم آتا ہے اس کو ویسے ہی کرنا ہے۔ اس پر اس طرح عمل درآمد کرتے اور کرواتے تھے کہ وہ اسی طرح کرنا ہے اور اس حکم کے اندر سے اپنے مطلب نہیں نکالتے تھے کہ ایسے بھی ہوسکتا ہے، ویسے ہوسکتا ہے۔ کہتے ہیں جتنا ان کو کہا جاتا اور جیسے کہا جاتا بالکل ویسے کرتے تھے اور ہم لوگوں سے بھی ویسے ہی کرواتے تھے اور اگر یہ کہا جاتا کہ فلاں شفٹ انچارج تو اس طرح کرتے ہیں تو کہتے مجھے نہیں پتا وہ کیا کرتے ہیں۔ مجھے تو جیسے حکم ملا میں نے ویسے ہی کرنا ہے اور پھر یہ دعا کے لیے بھی خاص طور پر کہا کرتے تھے کہ جب تک ہوں اللہ تعالیٰ چلتا پھرتا رکھے اور جب وقت آئے تو چلتا پھرتا ہی لے جائے، کسی کا محتاج نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی ان سے ایسا ہی سلوک کیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ ان کے درجات بلند کرے۔ ان کی اہلیہ کو بھی صحت والی زندگی عطا فرمائے اور صبر اور حوصلہ بھی عطا فرمائے۔ ان کے بیٹے کو بھی جیسا کہ پہلے بھی میں نے کہا تھا بلکہ ان کی نسل کو بھی اولاد کو خلافت اور جماعت سے وفا کے ساتھ جوڑے رکھے۔

میں ان کو اس وقت سے جانتا ہوں جب یہ جماعت کی خدمت کے لیے ربوہ میں آئے تھے۔ یقیناً سب لکھنے والوں نے جو بھی لکھا ہے بڑی حقیقت ہے۔ بڑے بے لوث ہو کر خدمت کرنے والے تھے اور کامل اطاعت کرنے والے تھے۔ ان کی وفات ایسے حالات میں ہوئی ہے جب جنازے میں زیادہ لوگ شامل نہیں ہو سکتے۔ کچھ عرصے سے یہ دل کے مریض تھے۔ اینجیو پلاسٹی بھی ہوئی ہوئی تھی۔ چند دن پہلے بیمار ہوئے، ہسپتال بھی گئے۔ بلکہ جب ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں اور ہسپتال میں ہی تھے۔ ڈاکٹروں نے داخل کر لیا اور کہا کہ یہ شدید دل کا حملہ ہوا ہے۔ پھر بعد میں انہوں نے کہا کہ جو وائرس ہے اس کا بھی حملہ ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ پہلے کسی سے لیا یا ہسپتال میں جو آج کل کے حالات ہیں وہاں جا کر یہ لیا لیکن بہرحال چند دن ہسپتال میں زیرِ علاج رہے اور وہیں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ یہاں جو قانونی پابندیاں ہیں اس وجہ سے جنازہ بھی یہاں نہیں لایا جا سکتا اور چند قریبی افراد کے علاوہ جنازہ میں جمع بھی نہیں ہو سکتے اور پھر جنازے کیلئے یہ بھی شرط ہے کہ ان کا جو funeral home یا قبرستان ہے اسی میں ہی جنازہ ہوگا۔ اس لیے آج کل جو حالات ہیں اس وجہ سے میں بھی بہرحال ان کا جنازہ غائب ان شاء اللہ بعد میں کسی وقت پڑھاؤں گا۔

بے شمار لکھنے والوں نے جیسا کہ مَیں نے کہا ان کی خوبیاں لکھی ہیں اور جو بھی لکھی ہیں واقعی حق لکھا ہے۔ یہی خوبیاں ان میں موجود تھیں جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں۔ اپنی خدمت کو، اپنے عہد کو وفا سے نبھاتے ہوئے یہ اس دنیا سے رخصت ہوئے ہیں۔ ہر عہد جو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے کیا اس کو پورا کیا۔ ان کی زندگی میں ہمیں یہی نظر آتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ ان لوگوں میں شمار ہوتے ہیں جن کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ شہید ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ان میں شامل فرمائے اور وہ تمام احمدی جن کی اس بیماری کی وجہ سے وفات ہوئی ہے اللہ تعالیٰ ان سے بھی رحم اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور ہر ایک سے، اللہ بہتر جانتا ہے کہ کس کے ساتھ کیا ہے ہماری تو یہی دعا ہے کہ ہر ایک جو ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت حاصل کرنے والا ہو۔

......☆......☆......☆......

حدیث نبوی ﷺ

حرص سے بچو کیونکہ اسی برائی نے پہلوں کو برباد کیا

(مسند احمد بن حنبل)

طالب دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

حدیث نبوی ﷺ

عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرتا رہے اور موت کے بعد کی زندگی کیلئے عمل کرے

(جامع ترمذی، کتاب الزہد)

طالب دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (تلنگانہ)

کلامُ الامام

قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے اگر تم خود اس سے نہ بھاگو

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 27)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (کرناٹک)

زکوٰۃ ایک اہم فریضہ ہے
اس کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں!

رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ اس بابرکت مہینہ میں آنحضور ﷺ کے ارشاد مبارک کے مطابق جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ کیونکہ یہی وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں مومنوں کو زیادہ سے زیادہ امر بالمعروف کو بجالانے کا موقع ملتا ہے جس کے ذریعہ وہ اللہ تعالیٰ کے قرب کو حاصل کر کے بے شمار رحمتوں اور برکتوں کے وارث بنتے ہیں۔ اور یہی وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت محمد ﷺ کثرت سے نہ صرف عبادات بجالاتے تھے بلکہ کثرت سے اپنے اموال اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کیا کرتے تھے۔ پس ہم میں سے ہر احمدی مسلمان کا یہ فرض ہے کہ ہم آپ کے اسوہ پر چلتے ہوئے نہ صرف اپنی عبادات میں تیزی پیدا کریں بلکہ وہیں انفاق فی سبیل اللہ میں بھی اپنا قدم آگے بڑھائیں۔

احباب جماعت کو علم ہے کہ قرآن کریم میں نماز کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ کا حکم ہے اس لئے تمام صاحب نصاب احباب و مستورات سے درخواست ہے کہ وہ اس اہم فریضہ کی بجا آوری کی طرف توجہ فرماویں۔

زکوٰۃ اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے جو ہر صاحب نصاب پر فرض ہے۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں: ”اَے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو اور اپنے روزوں کو خدا کیلئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے۔ (کشتی نوح، روحانی خزائن، جلد 19، صفحہ 15)

زیورات کی زکوٰۃ کے بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ: ”جو زیور پہنا جائے اور کبھی کبھی غریب عورتوں کو استعمال کیلئے دیا جائے، بعض کا اس کی نسبت یہ فتویٰ ہے کہ اس کی کچھ زکوٰۃ نہیں۔ اور جو زیور پہنا جائے اور دوسروں کو استعمال کیلئے نہ دیا جائے اس میں زکوٰۃ دینا بہتر ہے کہ وہ اپنے نفس کیلئے مستعمل ہوتا ہے۔ اسی پر ہمارے گھر میں عمل کرتے ہیں اور ہر سال کے بعد اپنی موجودہ زیور کی زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو زیور روپیہ کی طرح جمع رکھا جائے اس کی زکوٰۃ میں کسی کو بھی اختلاف نہیں۔“

(الحکم 17/نومبر 1905ء، صفحہ 11)

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ ”یاد رکھنا چاہئے کہ یہ ٹیکس جسے زکوٰۃ کہتے ہیں آمدن پر نہیں ہے بلکہ سرمایہ اور نفع سب کو ملا کر اس پر لگایا جاتا ہے اور اس طرح اڑھائی فیصد درحقیقت بعض دفعہ نفع کا پچاس فیصدی بن جاتا ہے۔“ (احمدیت یعنی حقیقی اسلام، انوار العلوم، جلد 8، صفحہ 306)

زیورات اور نقد روپے کے نصاب زکوٰۃ کے تعلق سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ ”چاندی کیلئے چاندی والا اور سونے کیلئے سونے والا وہی نصاب ہوگا جو آنحضرت ﷺ کے عہد مبارک میں حضور ﷺ نے خود رائج فرمایا تھا اور جہاں تک نقد روپے کیلئے نصاب زکوٰۃ کی بات ہے تو اس وقت دنیا کی اکثریت سونے کو ہی معیارِ زر اپنائے ہوئے ہے اس لئے نقد روپے کی زکوٰۃ میں بھی سونے کو ہی معیار سمجھا جائیگا۔“ (مکتوب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنام صدر صاحب مجلس افتاء)

آنحضرت ﷺ نے چاندی کیلئے ساڑھے باون (52.5) تولہ اور سونے کیلئے ساڑھے سات (7.5) تولہ نصاب مقرر فرمایا ہے۔

☆ جس کے پاس ساڑھے باون (52.5) تولہ (612 گرام) چاندی موجود ہے اور اس پر ایک سال کا عرصہ گزر جائے تو اس پر 1/40 حصہ یعنی اڑھائی فیصد زکوٰۃ دینا فرض ہے۔

اسی طرح جسکے پاس ساڑھے سات (7.5) تولہ (87 گرام) سونا موجود ہو یا اسکے مساوی نقد رقم موجود ہو اور اس پر ایک سال کا عرصہ گزر جائے اس پر بھی حسب شرح 1/40 حصہ یعنی اڑھائی فیصد زکوٰۃ دینا فرض ہے۔

☆ زکوٰۃ کی جملہ وصول شدہ رقم مرکز بھجوانی ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم فریضہ کو ادا کرنے کی توفیق دے اور تمام افراد جماعت کے اموال و نفوس میں برکت عطا کرے۔ آمین۔ (ناظر بیت المال آمد قادیان)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

”روحانیت میں ترقی کی پہلی سیڑھی نماز ہے“

(پیغام برموقع سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ فن لینڈ 2019)

طالب دعا: محمد گلزار اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

بقیہ درس القرآن از صفحہ نمبر 2

ضرورت ہوئی۔ ہمارے مشنری نے یہاں لکھا۔ میں نے دعا بھی کی۔ ان کو کہا دعا کریں لوگوں کو جمع کر کے نماز استسقاء ادا کریں اور پھر لوگوں نے یہ نظارے دیکھے کہ اللہ تعالیٰ نے بارش کے سامان پیدا فرمائے اور یہ چیز وہاں لوگوں کے ایمان میں زیادتی کا باعث ہوئی، اللہ تعالیٰ کی ذات اور ہستی پر یقین پیدا ہوا۔ اللہ تعالیٰ پھر فرماتا ہے کہ وہ صَمَد ہے، وہ اپنی ذات میں قائم ہے اسے کسی چیز کی حاجت اور ضرورت نہیں ہے اگر حاجت اور ضرورت ہے تو اس کی مخلوق کو ہے۔ ایک جگہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ قُلِ اللّٰہُ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ لَا یَمۡلِکُوۡنَ لِاَنۡفُسِہِمۡ نَفۡعًا وَّ لَا ضَرًّا قُلۡ ہَلۡ یَسۡتَوِی الۡاَعۡمٰی وَ الۡبَصِیۡرُ اَمۡ ہَلۡ تَسۡتَوِی الظُّلُمٰتُ وَ النُّوۡرُ اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰہِ شُرَکَآءَ خَلَقُوۡا کَخَلۡقِہٖ فَتَشَابَہَ الۡخَلۡقُ عَلَیۡہِمۡ قُلِ اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ ہُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَہَّارُ (الرعد:17)

تُو ان سے کہہ کہ بتاؤ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ اس کا جواب وہ تو کیا دیں گے تُو خود ہی کہہ دے انہیں کہ اللہ۔ اور پھر تو ان سے کہہ دے کیا پھر بھی تم نے اس کے سوا اپنے ایسے مددگار تجویز کر رکھے ہیں جو خود اپنے لیے بھی کسی نفع کو حاصل کرنے کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ کسی نقصان کو روکنے کی۔ اور ان سے کہہ کہ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوسکتا ہے؟ یا کیا تاریکی اور روشنی برابر ہوسکتی ہے؟ کیا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک تجویز کیے ہیں جنہوں نے اس کی طرح کچھ مخلوق پیدا کی ہے، کچھ پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو چیزیں پیدا کی ہیں کیا ان لوگوں نے بھی کچھ پیدا کیا ہے جس کی وجہ سے اس کی اور دوسروں کی مخلوق ان کے لیے مشتبہ ہوگئی ہو کہ جو اللہ تعالیٰ نے چیزیں پیدا کی ہیں اور دوسرے معبودوں نے پیدا کی ہیں۔ یا یہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم نے کچھ پیدا کیا۔ تو ایسی کوئی بات ہے جس سے تم سمجھو کہ کوئی سمجھ نہیں آ رہی کہ یہ مشتبہ ہو گیا کیا اللہ کا پیدا کردہ ہے اور کیا دوسروں کا پیدا کردہ ہے اس لیے ہم خدا کو نہیں مان سکتے۔ تُو اُن سے کہہ کہ اللہ ہی ہر ایک چیز کا خالق ہے اور وہ کامل طور پر یکتا اور ہر ایک چیز پر کامل اقتدار رکھنے والا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیۡکُمُ الَّیۡلَ سَرۡمَدًا اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ مَنۡ اِلٰہٌ غَیۡرُ اللّٰہِ یَاۡتِیۡکُمۡ بِضِیَآءٍ اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ۔ (القصص:72)

تُو ان سے کہہ کہ مجھے بتاؤ تو سہی کہ اگر اللہ تمہارے لیے قیامت کے دن تک رات کو لمبا کر دے تو اللہ کے سوا اور کون ہے جو تمہارے پاس روشنی لائے گا۔ کیا تم سنتے نہیں۔ پھر فرمایا

قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ جَعَلَ اللّٰہُ عَلَیۡکُمُ النَّہَارَ سَرۡمَدًا اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ مَنۡ اِلٰہٌ غَیۡرُ اللّٰہِ یَاۡتِیۡکُمۡ بِلَیۡلٍ تَسۡکُنُوۡنَ فِیۡہِ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ (القصص:73)

تُو کہہ دے مجھے بتاؤ تو سہی کہ اللہ دن کو قیامت کے دن تک تمہارے لیے لمبا کر دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس رات کو لے آئے جس میں تم سکون پا سکو۔ کیا تم دیکھتے نہیں۔ پھر فرمایا۔ آگے اسکے کہ

وَ مِنۡ رَّحۡمَتِہٖ جَعَلَ لَکُمُ الَّیۡلَ وَ النَّہَارَ لِتَسۡکُنُوۡا فِیۡہِ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِہٖ وَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ (القصص:74)

اور یہ اس کی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے ہیں کہ اس رات میں تم سکون حاصل کرو اور اس دن میں تم اس کا فضل تلاش کرو تا کہ تم شکر گزار بنو۔ یعنی کام میں لگو دنیا بھی کماؤ اور اپنی ضروریات کو پورا کرو لیکن ساتھ ہی دوسری جگہ یہ بھی فرمایا ہوا ہے کہ اللہ کو نہ بھولو اس کے ذکر کو نہ بھولو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں دن میں کام کے دوران بھی یاد رہنا چاہئے۔

پھر اللہ تعالیٰ اپنے غنی ہونے کے بارے میں فرماتا ہے کہ

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ وَ اِنَّ اللّٰہَ لَہُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ (الحج:65)

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اس کا ہے اور اللہ یقیناً اپنے سوا سب وجودوں کی مدد سے بے نیاز اور سب تعریفوں کا مالک ہے۔ پھر فرمایا

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمۡ مَّا فِی الۡاَرۡضِ وَ الۡفُلۡکَ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِاَمۡرِہٖ وَ یُمۡسِکُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَی الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ۔ (الحج:66)

کہ کیا تُو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے تمہارے کام پر جو کچھ بھی زمین میں ہے اسے بغیر مزدوری کے لگا رکھا ہے اور کشتیاں بھی سمندر میں اس کے حکم سے چلتی ہیں اور اس نے آسمان کو روک رکھا ہے کہ کہیں زمین پر سوائے اس کے حکم کے گر نہ جائے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً لوگوں سے بہت شفقت کرنے والا اور ان پر بار بار رحم کرنے والا ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی شفقت اور مہربانی ہے کہ اس نے آسمانی آفات کو روک رکھا ہے ورنہ انسان جس طرح کی حرکتیں کر رہا ہے اور اس زمانے میں خاص طور پر جو باغیانہ رویے اور روش ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو بھلایا ہوا ہے۔ ایک تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے پر شریک ہیں دوسرے اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کے وجود پہ یقین نہیں ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو فوری پکڑ لے مگر اللہ تعالیٰ ڈھیل دیتا ہے، اس کو جلدی نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں، سوال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پھر پکڑتا کیوں نہیں؟ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے میں ڈھیل دیتا ہوں اگر پکڑنا چاہوں تو تمہیں پکڑ سکتا ہوں، دنیا میں کوئی آبادی نہ رہنے دوں لیکن اسکی رحمانیت ہے کہ وہ پھر بھی تمہیں ڈھیل دے رہا ہے اور اسکو اس لیے جلدی نہیں وہ سب طاقتوں کا مالک ہے۔ اسے پتہ ہے کہ جب میں نے پکڑنا ہے تو پکڑ سکتا ہوں کوئی مجھے روک نہیں سکتا اور کوئی میری پکڑ سے فرار حاصل نہیں کر سکتا۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس لحاظ سے بھی دیکھ لو تمہیں میری ضرورت ہے اور یہ میری رحمانیت اور ربوبیت کے جلوے ہیں جو مَیں تمہیں دکھاتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی باقی صفات ہیں۔ کون ہے تم میں سے جو یہ کہہ سکے کہ وہ چاہے تو سورج کی روشنی لا سکتا ہے یا رات کو دن بنا سکتا ہے یا دن کو رات بنا سکتا ہے یا طوفانوں کو روک سکتا ہے۔ نہ جاپان نہ امریکہ نہ اَور کوئی طاقت اپنے تمام دنیاوی وسائل کے ساتھ جو ان کے پاس ہیں اور سمجھتے ہیں ہم بڑے ترقی کر چکے ہیں، بڑے ایڈوانس ہو چکے ہیں وہ بھی چاہیں تو ان طوفانوں کو روک نہیں سکتے۔ ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگر وہ چاہے تو طوفانوں کے رخ پھر پھیر دیتا ہے۔

فجی میں ہم دورے پر گئے تو وہاں ایک دن صبح صبح فجر کی نماز سے پہلے پاکستان سے ناظر صاحب اعلیٰ کے فون آئے اور بی بی سی پہ خبریں آ رہی تھیں کہ بڑا شدید سونامی آ رہا ہے اور فجی کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ ہر طرف سے بڑی گھبراہٹ کا اظہار تھا۔ مختلف عزیزوں کے فون آنے لگے۔ نماز کا وقت تھا ہم اپنی رہائش سے مسجد چلے گئے۔ مسجد میں نماز سے پہلے میں نے سب نمازیوں کو کہا کہ نماز میں ہم سجدے میں اس طوفان کا رخ پھیرنے کیلئے دعا کریں گے۔ میں دعا کروں گا آپ بھی میرے ساتھ شامل ہوں اور دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے وہیں تسکین کے سامان پیدا فرما دیے۔ واپس آئے تو پتہ لگا طوفان کا رخ دوسری طرف چلا گیا ہے۔ تو یہ ہے اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ دنیاوی طاقتیں اس طوفان کو نہیں روک سکتیں لیکن اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرتا ہے جو خالص اس کو ماننے والے ہیں، اس کی عبادت کرنے والے ہیں ان کی سنتا ہے اور ان دعاؤں سے پھر بارشیں بھی نازل فرماتا ہے، طوفانوں کے رخ بھی پھیرتا ہے، باقی مصائب سے بھی نجات دیتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ ہوں میں، یہ ہے میری ذات، یہ ہے میرے وجود کی نشانی۔ پس اللہ تعالیٰ جو رحمان ہے، رحیم ہے، مجیب ہے، بہت ساری صفات کا مالک ہے اپنے جلوے دکھاتا ہے لیکن دہریوں کو اور مشرکوں کو اس کی سمجھ نہیں آتی اس لیے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر آپؐ کے ذریعہ مومنوں کو یہ فرمایا کہ اس شرک کے زمانے میں، اس دہریت کے زمانے میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کے وجود سے دنیا کو آگاہ کرو اور اب یہ مسیح محمدیؐ کے غلاموں کا کام ہے کہ اس کام کو احسن طریق پر ادا کرنے کی کوشش کریں۔

پھر اگلی سورت ہے سورۃ الفلق۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک جگہ اس کے بارے میں فرمایا کہ ’’اے مسلمانو! اگر تم سچے دل سے حضرت خداوند تعالیٰ اور اس کے مقدس رسول علیہ السلام پر ایمان رکھتے ہو اور نصرت الٰہی کے منتظر ہو تو یقیناً سمجھو کہ نصرت کا وقت آ گیا اور یہ کاروبار انسان کی طرف سے نہیں اور نہ کسی انسانی منصوبہ نے اس کی بنا ڈالی۔ بلکہ یہ وہی صبح صادق ظہور پذیر ہوگئی ہے‘‘ فرمایا یہ وہی صبح صادق ظہور پذیر ہو گئی ہے ’’جس کی پاک نوشتوں میں پہلے سے خبر دی گئی تھی۔‘‘ خدا تعالیٰ نے فرمایا ’’خدائے تعالیٰ نے بڑی ضرورت کے وقت تمہیں یاد کیا۔‘‘ (ازالہ اوہام، روحانی خزائن، جلد 3، صفحہ 104)

اب یہ ضرورت تھی کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت آتی، اس کی تائیدات آتیں، وہ اپنے دین کے لیے کسی کو بھیجتا۔ پس یہ صبحِ صادق طلوع پذیر ہوگئی ہے۔ امام راغب نے اپنی مفردات میں لکھا ہے، جو ان کی پرانی لغت ہے کہ ایک معنی فَلَق کے یہ بھی ہیں، فَلَق سے مراد صبح ہے۔ (مفردات امام راغب زیر لفظ ’’فلق‘‘)

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے صبحِ صادق نمودار ہوگئی لیکن اس زمانے کی دجالی طاقتوں کی کوششوں سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے اپنی پناہ میں آنے کی دعا بھی سکھائی ہے۔ کہ یہ صبح صادق نمودار تو ہوگئی لیکن دجالی کوششیں اس بات پر لگی رہیں گی، اس کام پر لگی رہیں گی کہ تمہیں اس صبح صادق سے، اس صبح کی روشنی سے، اس سورج سے فیض پانے سے روکے رکھیں۔ لیکن بہر حال ان کی کوششوں کے باوجود ان شاء اللہ تعالیٰ اس دن نے جو صبح صادق کے ساتھ طلوع ہوا روشن تر ہوتے چلے جانا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو سراج منیر ہیں ان کی روشنی نے دنیا میں پھیلنا ہے لیکن جیسا کہ میں نے کہا کہ طاغوتی طاقتوں نے بھی بھرپور کوشش کرنی ہے وہ خاموش نہیں بیٹھیں گی اور آج کل ہم دیکھتے ہیں کہ بڑی شدت سے، آنے بہانے سے یہ لوگ اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر حملے کرتے ہیں۔ مسلمانوں کو مسلمانوں سے لڑایا جا رہا ہے۔ مسلمان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس انتباہ پر غور نہیں کرتے کہ صبحِ صادق طلوع ہوگئی ہے اور اس کو دیکھو اور فرمایا ہے ضرورت کے وقت تمہیں اللہ تعالیٰ نے یاد کیا ہے اور شدت سے اس بات کی ضرورت تھی لیکن پھر بھی تمہیں سمجھ نہیں آ رہی۔ اگر اللہ تعالیٰ کے اب یاد کرنے پر بھی اس طرف توجہ نہیں ہوگی تو پھر اللہ کو بھی کوئی پروا نہیں اور اللہ تعالیٰ کی اس بات کا اظہار بھی ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں کی حالت باوجود تمام حکومتوں کے وسائل کے ابتر سے ابتر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اسلام مخالف طاقتیں مسلمانوں کو کمزور کر رہی ہیں اور مسلمان علماء بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں اور اس طرف دیکھ نہیں رہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر جو فضل کیا ہے اس سے ہم کس طرح فیض پائیں۔ اپنے مکروں سے اس سورج کی روشنی کو دھندلانا چاہتے ہیں۔ اس میں دونوں شامل ہیں اور یہی ایک جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ ایک تو یہ دجالی طاقتیں ہیں دوسرے یہ نام نہاد علماء ہیں۔ پس ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ کر،

اس کی توحید پر قائم رہ کر ہم ان حملوں سے بچ سکتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چل کر ان حملوں سے بچ سکتے ہیں ورنہ اس کے علاوہ کوئی اَور راہِ فرار نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں دی ہیں ان کا صحیح استعمال کر کے اس شر سے بچ سکتے ہیں۔ تیل کی دولت کو اگر اپنی عیاشیوں پر استعمال کرنے لگ جائیں، اپنے گھروں کو، اپنے محلات کو سونے کی ورقوں اور پتیوں سے سجانا شروع کر دیں، اللہ تعالیٰ کے حقوق و فرائض سے صَرف نظر کریں یا ان کا خیال ہی نہ رکھیں یا ان کو ردّ کرتے چلے جائیں یا صحیح ادائیگی نہ کریں، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حق ادا نہ کریں تو پھر یہ دولتیں کوئی فائدہ نہیں دیں گی۔ دجال کی باتیں سن کر اس دولت کو ایک دوسرے کے خلاف اگر استعمال کرنے لگ جائیں تو پھر اس کے جو منطقی نتیجے نکلنے ہیں وہ نکل رہے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر یہ حالت ہوگی تو میری پناہ سے بھی تم نکل جاؤ گے۔ پھر میری پناہ کوئی نہیں رہے گی۔ اپنی خواہشات اور کمزوریوں کی وجہ سے تم ان شرور کے زیر اثر آ جاؤ گے۔ نفسانی خواہشات غالب آ جائیں گی اور جب نفسانی خواہشات غالب آ جائیں تو پھر انسان ان سب شرور کے زیر اثر آ جاتا ہے جو انسان کو نقصان پہنچا سکتی ہیں، پھر انسان اللہ تعالیٰ کی پناہ سے باہر چلا جاتا ہے۔ اس لیے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ فرمایا جب رحمان خدا سے رشتہ ٹوٹا تو پھر شیطان سے رشتہ جڑ گیا۔ (ماخوذ از ملفوظات، جلد 1، صفحہ 12)

اور جب شیطان سے رشتہ جڑ جائے تو پھر نتیجہ ظاہر ہے کہ وہی ہوگا جو شیطان چاہے گا۔ پس ہم یہی دیکھ رہے ہیں کہ آج کل یہی حالات ہیں۔ پس ہر مومن کو یہ بات سامنے رکھنی چاہیے، ہر مسلمان کو یہ بات سامنے رکھنی چاہیے کہ اگر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا صحیح استعمال کرنا ہے تو مخلوق کے شر سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنا ضروری ہے۔ اس زمانے میں جو اللہ تعالیٰ نے پناہ مہیا فرمائی ہے اس کی آغوش میں آنا ضروری ہے۔ جو صبح صادق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد سے ظاہر ہوئی ہے اس سے فیض اسی وقت اٹھایا جائے گا جب اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کو توحید کے پھیلانے اور تقویٰ پر چلنے کیلئے استعمال کرو گے۔ اگر دولت کو عیش و عشرت میں صرف کرنے لگ گئے جیسا کہ ہم اکثر دولت مند مسلمان حکومتوں میں دیکھ رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے شیطان کے ہاتھ میں آنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے پھر محروم ہو جاؤ گے اور ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان ہو رہے ہیں۔ اسلام مخالف طاقتوں نے ہر قسم کے دجالی حربے استعمال کیے ہیں اور کر رہے ہیں کہ کسی طرح مسلمانوں کو کمزور کیا جائے، مسلمانوں کی وحدت اور اکائی کو ختم کیا جائے ان میں پھوٹ اور فتنہ اور فساد ڈالا جائے۔ یہ لوگ تو دنیا کی نظر سے دیکھتے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کی نظر تو ان کی اندھی ہے، وہ آنکھ تو ان کی اندھی ہو چکی ہے۔ اس کوشش میں ہیں کہ اسلامی ممالک کبھی ترقی نہ کریں اور بدقسمتی سے اسلامی ممالک کے اپنے عمل ایسے ہیں کہ ان کے خدا تعالیٰ کی تعلیم کے خلاف عمل پھر ان مخالفین کی کوششوں کو کامیاب بھی کر رہے ہیں۔ یہ لوگ یہ کوشش کر رہے ہیں کہ اسلامی ممالک کی دولت اور ان کی طاقت جو بھی ہے وہ ان دجالی قوتوں کے ہاتھ میں رہے اور جیسا کہ میں نے کہا کہ بدقسمتی سے مسلمان حکمران جو ہیں وہ باوجود اللہ تعالیٰ کی واضح تنبیہ کے، وارننگ کے، دعا سکھانے کے، اس دعا سکھانے کے کہ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ کہ اندھیرا کرنے والے کی ہر شر سے بچنے کیلئے جب وہ اندھیرا کر دیتا ہے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ یہ اللہ تعالیٰ نے دعا سکھائی اور وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ اور تمام ایسے نفوس کی شرارت سے بچنے کے لیے جو باہمی تعلقات کی گرہ میں جو تعلقات کا مضبوط بندھن ہے اس تعلق کو تڑوانے کے لیے کوششیں کرتے ہیں، پھونکیں مارتے ہیں اور جب پھونکیں مار رہے ہیں تو ایسی حالت میں ہم اپنے رب کی پناہ میں آتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ نے دعا تو سکھائی لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان یہ دعا تو پڑھتے ہیں کہ ہم اپنے رب کی پناہ میں آتے ہیں، شیطان سے ہم بچتے ہیں لیکن انہی دجالی طاقتوں کے ہاتھوں میں کھیل بھی رہے ہیں۔ کوئی کسی غیر مسلم حکومت سے امداد طلب کر رہا ہے تو کوئی کسی سے۔ پھر یہی اسلام مخالف قوتیں جو ہیں ان ملکوں کے اندر دہشت گرد گروہوں کی مدد کر رہی ہیں۔ پھر اسی پر بس نہیں ہے کہ مدد کر رہی ہیں، جب ان تمام فتنوں کے پیدا کرنے سے تسلی نہیں ہوئی اور بعض ممالک ان کے ہاتھوں میں نہیں آئے یا ان پر جس طرح وہ قبضہ کرنا چاہتے تھے اس طرح قبضہ نہیں کر سکے، ان کی معیشت کو تباہ و برباد کرنے کے بعد بھی ان کی تسلیاں نہیں ہوئیں تو پھر انہوں نے ایک اَور پینترا بدلا۔ مسلمانوں کے دین سے لگاؤ کے کارڈ کو اس طرح استعمال کیا کہ ایک خلافت کا فتنہ کھڑا کر دیا۔ فتنہ مسلمانوں کے اندر سے نہیں پیدا ہوا یہ بھی دجالی طاقتوں کا پیدا کیا ہوا فتنہ ہے کہ اس بات پر تو مسلمان متفق ہو جائیں گے، اتفاق ہو جائے گا، ایک ہو جائیں گے یا کم از کم ان طاقتوں کا یہ خیال تھا کہ ہم اس حوالے سے اپنی گرفت مسلمان حکومتوں پر مضبوط کر سکیں گے۔ ایک اڈہ بنا کے ان کو اپنے مطابق ڈکٹیٹ (dictate) کر سکیں گے اور جہاں جہاں مدد کی ضرورت ہے وہ مدد بھی کرتے رہیں گے تو اس کیلئے انہوں نے یہ جو خلافت کا ایک شوشہ چھوڑا اور خلافت کھڑی کی اس کی مکمل بھرپور مدد کرتے رہے۔ اسلحے سے بھی مدد کرتے رہے اور بے انتہا جدید قسم کے اسلحہ سے مدد کرتے رہے۔ مالی مدد بھی کرتے رہے اور کروڑوں ڈالروں کی مدد کرتے رہے یہ۔ لیکن یہ ان کو پتہ نہیں تھا کہ خلافت کا قیام اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ نظام کے تحت ہی ہو سکتا ہے اور آخر جب اربوں ڈالر خرچ کرنے کے بعد وہ نتیجہ نہیں نکلا جو یہ چاہتے تھے تو پھر امداد بھی بند کر دی اور یہ باتیں ان کے بہت سارے تجزیہ نگار ہیں، غور کرنے والے ہیں، دیکھنے والے ہیں، واقعات کی حقیقت کو سمجھنے والے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ یہ جو بھی داعش تھی یا خلافت کا ایک نظام انہوں نے چلانے کی کوشش کی تھی وہ ان کی مرہون منت تھی، ان کی وجہ سے ہی چل رہی تھی کیونکہ انہوں نے ساتھ لکھا ہے کہ ان کی مدد کے بغیر یہ لوگ حکومتوں کے خلاف یا حکومت کے خلاف اتنی لمبی جنگ کر ہی نہیں سکتے تھے۔

پھر جب یہ بھی دیکھا ایک تو یہ جو مقصد حاصل کرنا چاہتے تھے وہ حاصل نہیں ہوا دوسرے ان کے اپنے ملکوں پر جب اس کے اثرات پڑنے لگے تو یہ بھی وجہ بنی کہ اس کو اب ختم کیا جائے جو شوشہ چھوڑا تھا انہوں نے یا دجل کرنے کی ایک کوشش کی تھی کہ کس طرح اسلام کو کمزور کیا جائے۔ بہر حال اصل مقصد ان کا مسلمان ممالک کی طاقت کو کمزور کرنا تھا، ان کی معیشت پر قبضہ کرنا تھا، ان کو اپنے زیر نگیں کرنا تھا اور اس بات پر بعض کی کوشش تھی کہ دنیا پر ان لوگوں کی اجارہ داری ہمیشہ قائم رہے اور یہ باتیں وہ جیسا کہ میں نے کہا پہلے بھی کرتے رہے تھے اور اس دوران بھی کیں اور اب بھی کرتے رہتے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ کبھی حکومتوں کو لڑا کر اور کبھی اَور حیلے تلاش کر کے ان کی کوشش یہ ہے کہ ہمارا قبضہ اس ریجن میں رہے اور دوسرے یہ کہ مسلمان کبھی متحد نہ ہوں۔ آئر لینڈ کے دورے پہ ایک جرنلسٹ نے مجھ سے سوال کیا کہ پہلے دہشت گرد یا باغی گروپ حکومتوں کے خلاف اٹھتے تھے اس لیے کامیاب نہیں ہوتے تھے اب تو خلافت کا نظام قائم ہو گیا ہے اب تو مسلمان خلافت کے نام پر اس کے ارد گرد جمع ہو رہے ہیں تو مجھ سے اس نے پوچھا کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ میں نے اس وقت اُسے یہی کہا تھا کہ یہ بھی باقی شدت پسند گروپوں کی طرح یا دہشت گردوں کی طرح ایک گروپ ہے اور جس طرح پہلے گروپ سوائے اس کے کہ بدامنی پیدا کریں اور اس کے علاوہ کچھ حاصل نہیں کر سکے یہ بھی کچھ حاصل نہیں کر سکیں گے اور ان کا انجام بھی ان سے زیادہ خطرناک ہوگا اور اپنی موت آپ مر جائیں گے کیونکہ خلافت کو قائم کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ تین چار سال کے اندر ہی جس خلافت کا بڑا شور تھا وہ ختم ہو گئی۔ تین چار سال پہلے کی بات ہے یہ اور اب اس کی تھوڑی سی باقیات رہ گئی ہیں جو اس کے بارے میں ان کے تبصرے آتے رہتے ہیں کہ فلاں جگہ ایک پاکٹ بن گئی فلاں جگہ بن گئی۔ عین ممکن ہے کہ وہ بھی انہوں نے ان ملکوں کو خوفزدہ کرنے کیلئے اپنے کنٹرول میں اس نام نہاد گروپ کو رکھا ہوا ہے نہیں تو ان کے کنٹرول کے بغیر وہ اس طرح survive کر ہی نہیں سکتے۔ بہر حال اللہ تعالیٰ نے ہوشیار کر دیا اور ساتھ دعا بھی سکھائی کہ آخری زمانے میں جب خاتم الخلفاء کا دَور آئے اس وقت ظلمات اور اندھیرے پھیلانے والی طاقتوں سے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دینے کی کوشش بھی کرنا اور دعا بھی کرنا۔ مسلمانوں کی اکائی اور اتحاد کو پہلے سے بڑھ کر توڑنے کی کوشش کی جائے گی اور یہی جیسا کہ میں نے کہا ہم دیکھ رہے ہیں کی جا رہی ہے، اُس وقت اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعا کرنا اور وہ صبح صادق جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی صبح صادق ہے، جو مسیح موعودؑ کے آنے سے طلوع ہوئی ہے، جس میں اس سراج منیر نے دوبارہ دنیا میں چمکنا ہے جو دنیا کو روشن کرنے کیلئے چودہ سو سال پہلے آیا تھا اُس وقت، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری پناہ مانگتے ہوئے، میری پناہ میں آتے ہوئے اُس آنے والے خاتم الخلفاء کے ساتھ جڑ جانا لیکن بدقسمتی سے مسلمانوں کی اکثریت جو ہے اس الٰہی تنبیہ کی پروا نہیں کر رہی، اللہ تعالیٰ نے جو دعائیں بتائی ہوئی ہیں ان پہ غور نہیں کر رہی اور دشمن کے جال میں آ کر اندھیروں میں گرتے چلے جا رہے ہیں۔ شیطان ہر وقت انسان کے ساتھ لگا ہوا ہے۔

احمدیوں کو بھی یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ صرف مان کر ہم محفوظ ہو گئے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تینوں قُل رات کو سوتے وقت پڑھنے کی تلقین فرمائی تھی تو اس لیے کہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رکھنے کیلئے دعا بھی کرتے رہو اور خلافت کے فیض سے فائدہ اٹھانے کیلئے خلافت کے ساتھ ہمیشہ جڑے بھی رہو اور اس کی اطاعت میں بھی کامل ہونے کی کوشش کرو، حتی المقدور اطاعت کرو۔ فرمانبردار ہو جاؤ ورنہ حاسد جو ہیں وہ تم پر بھی حملہ کر سکتے ہیں جو مخالف بن کر بھی حملہ کر سکتے ہیں اور منافقانہ رویہ دکھا کر بھی تمہیں مہدی معہود کے زمانے کی ترقیات اور جاری خلافت کے فیض سے محروم کرنے کی کوشش کریں گی۔ ان کو یہ حسد ہے کہ یہ ترقی کیوں ہے، یہ کیوں نہیں ہمارے جال میں آتے۔ کئی جگہ ہمارے بعض لوگوں کے ساتھ بعض ان کے ڈپلومیٹس نے اظہار کیا کہ ہم نے باقی لوگوں کو مسلمانوں کے گروپوں کو لیڈروں کو تو قابو کر لیا لیکن احمدی جس طرح ہم چاہتے ہیں ہمارے قابو نہیں آئے۔ اگر کوئی منافق یا کمزور ایمان آیا بھی تو اس کی حیثیت کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ یہ قابو کر بھی نہیں سکتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا تھا کہ نہ تو یہ دجالی طاقتیں کبھی غالب آ سکتی ہیں اور پھر اس زمانے میں جب فری میسن کا زور تھا کہ فری میسنز تم پر مسلط نہیں کیے جائیں گے۔

(ماخوذ از تذکرہ، صفحہ 336، ایڈیشن چہارم)

پس یہ مسلط تو ہو ہی نہیں سکتے لیکن کوششیں ان کی رہیں گی کہ کسی نہ کسی طرح توڑتے رہیں اور مختلف حیلوں بہانوں سے مختلف طریقے سے ہمدرد بن کے مسلمان بن کے یہ جماعت میں فتنہ و فساد پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ پس اگر ان فتنوں سے کوئی بچا سکتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارا رب ہی ہے جو بچائے گا۔ وہ رب بچائے گا جس نے صبحِ صادق طلوع کر دی۔ جس نے مسیح موعودؑ کو بھیج دیا۔ جس نے ہمیں بتا دیا کہ تمام دنیا کا رب وہ رب ہے جو رَبِّ النَّاسِ ہے۔ پس اگر بچنا چاہتے ہو تو ایک ہی ہستی کو اپنا رب مانو، اپنے دلوں کو ٹٹولو اور دیکھو کہ کیا واقعہ میں ہم وہ خدا جو ایک خدا ہے، جو رَبِّ النَّاس ہے، جو تمام دنیا کو پالنے والا ہے اس کی پناہ میں آنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بے شک خدا تعالیٰ نے ہماری مختلف حالتوں میں ہماری پرورش کیلئے ذرائع بنائے ہیں لیکن یہ سب بھی رَبِّ النَّاس کی مخلوق ہیں۔ سورۂ ناس میں اس کے بارے میں بھی وضاحت فرما دی۔ اور

پرورش پر جو ہمارے لیے اللہ تعالیٰ نے ذرائع بنائے ہوئے ہیں والدین ہیں یا دوسرے ہیں ہم ان کے شکر گزار اس لیے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔ حکومت وقت ہے انصاف پسند حکومت ہے اگر وہ ہماری ضروریات پوری کرتی ہے ہمیں آزادیاں دیتی ہے یا کوئی بھی اور ذریعے ہیں تو ان کی شکر گزاری اس لیے کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے کہ شکر گزاری کرو لیکن اصل رَبِّ النَّاسِ وہی واحد و یگانہ خدا ہے، اللہ ہے اور یہی فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ ربِّ حقیقی کو کبھی نہ بھولو جو رَبِّ النَّاس ہے۔

پھر فرمایا کہ مَلِكِ النَّاسِ کی پناہ میں آنے کی دعا کرو کہ سب بادشاہوں کا بادشاہ اور سب سے افضل اور زمین و آسمان کا مالک خدائے واحد و یگانہ ہے۔ یہ نعمتیں تمہیں دنیاوی بادشاہ نہیں دے رہے۔ یہ نعمتیں تمہیں خدا تعالیٰ دے رہا ہے بلکہ جو دنیاوی بادشاہ بنے بیٹھے ہیں ان کو بھی خدا تعالیٰ یہ سب کچھ دیتا ہے۔ سورۂ اخلاص میں اس کی وضاحت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہے جو تمام صفات کا مالک ہے اور کامل طور پر یہ صفات رکھتا ہے اور اس کے سہارے کے بغیر چاہے کوئی بادشاہ بھی ہو نہیں رہ سکتا۔ یہ دنیاوی بادشاہ ناراض ہو جائیں یا اپنی مرضی کے خلاف کوئی بات ہو جائے تو انصاف کے تقاضے بھی پس پشت ڈال دیتے ہیں اور نہ صرف یہ بلکہ ظلم و بربریت کی انتہا بھی کر دیتے ہیں۔ پس اللہ فرماتا ہے کہ تم ایسے زمانے میں جب ایسا زمانہ آئے کہ ظالم بادشاہ اپنے شرور میں بڑھ رہے ہوں تو جو اصل مالک ہے اس کی پناہ میں آنے کی دعا کرو۔ احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ یہ جو مسلمان ملکوں کے سربراہ ہیں، حکومتیں ہیں یہ اپنے آپ کو مالک کل سمجھتی ہیں اور احمدیوں کے خلاف ایسے شر انگیز قانون بنا رہے ہیں کہ کس طرح ہم احمدیوں کو حقیقی اسلام پر قائم رہنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں رہنے سے روکیں۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے حالات میں اگر کوئی پناہ کی جگہ ہے، اگر کوئی حقیقی بادشاہ ہے جس کی پناہ میں تم آسکتے ہو تو وہ مَلِكِ النَّاس ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ پس اس کی پناہ میں آنے کی کوشش کرو۔ وہ تمام انسانوں کا بادشاہ ہے۔ بادشاہ اور حکومتیں بھی اسی کے زیر نگیں ہیں۔ وہی ہے جو ان دنیوی بادشاہوں کی شرارت سے ہمیں بچا سکتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہیں اِلٰهِ النَّاس کی پناہ میں آنے کی کوشش کرنی چاہیے کہ حقیقی معبود اللہ تعالیٰ ہی ہے اور یہ دعا کرو کہ اے اللہ! مجھے اپنی پناہ میں لے کر ان جھوٹے معبودوں کے شر سے بچا اور ان لوگوں کے شر سے بچا جو ہمیں اپنے اصلی معبود سے ہٹا کر ان راستوں پر ڈالنا چاہتے ہیں جہاں ظاہری الفاظ میں تو بے شک نہ ہو لیکن عملاً وہ اپنے آپ کو معبود سمجھتے ہیں یا ان کے لوگوں کے چیلے چانٹے ہیں اور ایجنٹ ہیں جو یہ چاہتے ہیں کہ یہ لوگ بھی اس طرح عبادت کریں جس طرح ہم چاہتے ہیں یعنی کہ احمدیوں کی عبادتیں بھی اس کے مطابق ہوں جو ان کے کہنے کے مطابق ہوں جو ان کی مرضی ہے۔ اور یہی کچھ احمدیوں کے ساتھ پاکستان میں ہو رہا ہے یہی بعض اَور مسلمان ملکوں میں ہو رہا ہے۔ یہی سعودی بادشاہ چاہتے ہیں کہ ربّ بھی انہیں بنایا جائے، بادشاہ بھی انہیں بنایا جائے اور عبادتیں بھی ان کے کہنے کے مطابق کی جائیں۔

مخالفینِ اسلام نے تو ظاہری الٰہ بنائے تھے، معبود بنائے تھے اور ان کو بنا کر یہ کہا کہ یہ بھی الوہیت میں حصے دار ہیں لیکن ان لوگوں نے بڑے طریقے سے اپنی رعایا کو ایسا عبد بنانا چاہا ہے جو ان کی اجازت کے بغیر یا ان کے بتائے ہوئے طریقے کے بغیر خدائے واحد کی عبادت بھی نہیں کر سکتے۔ چنانچہ جیسا کہ میں نے کہا کہ یہی کچھ احمدیوں کے ساتھ ہو رہا ہے کہ تم نماز نہیں پڑھ سکتے۔ مسجد میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کیلئے جمع نہیں ہو سکتے جب تک جس طرح ہم کہتے ہیں اس طرح نہیں کرو گے گویا خدا تعالیٰ کے حکم کو نہیں ماننا بلکہ ان کے حکم کو ماننا ہے دنیاوی لحاظ سے بھی اور دینی لحاظ سے بھی اور اس کیلئے ضروری ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا ہے، جو اللہ تعالیٰ نے صبح صادق طلوع فرمائی ہے اس کا انکار کرو۔ فرمایا ایسے وقت میں معبودِ حقیقی کے آگے مزید جھکو، اُس کی پناہ میں آؤ تا کہ تمہاری دعاؤں اور تمہاری آہ و بکا سے اللہ تعالیٰ تمہیں ان نام نہاد معبودوں سے نجات دے۔ ہمیں ان مذہبی پیشواؤں کے چنگل سے نجات دے اور اپنی پناہ میں لے لے جو اپنے مطابق ہماری عبادتوں کو بھی ادا کروانا چاہتے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ یعنی مَیں اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتا ہوں ہر وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو ہر قسم کے وسوسے ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ اور جو انسانوں کے دلوں میں شبہات پیدا کرتا ہے۔ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ۔ خواہ وہ مخفی رہنے والے لوگ ہوں یا عوام الناس ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ کر ان لوگوں کے حملوں سے بھی، ان ظاہری حملوں سے بھی بچا جا سکتا ہے اور چھپے ہوئے حملوں سے بھی بچا جا سکتا ہے، منافقین سے بھی بچا جا سکتا ہے اور ظاہری حملہ آوروں سے بھی بچا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو یہ دعا سکھائی ہے تو اس لیے کہ جب ان حملہ آوروں کا حملہ ہو یا دوسرے لفظوں میں ان شیطانوں کا حملہ ہو جو ظاہری حملے بھی کریں اور چھپ کر بھی حملے کریں تو اس وقت پھر تم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کرو۔ یہ لوگ چھپ کر مختلف حیلوں بہانوں سے وسوسے ڈال کر بھی حملے کریں گے، یہ لوگ نام نہاد بڑے لیڈر علماء میں سے ہوں یا عام لوگ ہوں، ان کے چیلے چانٹے ہوں ان کے شر سے صرف اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ کر ہی بچا جا سکتا ہے۔

پھر یہ شیطان صفت لوگ جو ہیں یہ لوگوں کے دلوں میں، عامۃ المسلمین کے دلوں میں بھی وسوسے پیدا کرتے ہیں کہ احمدی یہ کہتے ہیں احمدی وہ کہتے ہیں اور بالکل ہی ایسی باتیں لوگوں میں مشہور کر رکھی ہیں جن کا کسی احمدی کے ذہن میں وہم و گمان میں بھی، شائبہ تک بھی نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ خنّاس شیطان کے ناموں میں سے ایک نام ہے جب وہ مکر و فریب اور وسوسہ اندازی سے کام لیتا ہے۔ (ماخوذ از تحفہ گولڑویہ، روحانی خزائن، جلد 17، صفحہ 273، حاشیہ) اور یہی آج ان لوگوں کا کام ہے جو اسلام کے کھلے دشمن ہیں کہ اسلام کے خلاف دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں اور جسکی وجہ سے ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا ہو رہی ہے۔ گو مسلمانوں کے عمل بھی اس میں شامل ہیں اور یہی ان نام نہاد علماء کا کام ہے جو مسیح موعودؑ کے انکار کیلئے عوام الناس کو احمدیوں کے خلاف بھڑکانے کیلئے مختلف وسوسے ڈالتے رہتے ہیں کہ یہ اسلام کو نہیں مانتے۔ نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑا سمجھتے ہیں، بڑا مقام دیتے ہیں، ختم نبوت پر یقین نہیں رکھتے اور آج کل تو پاکستان میں خاص طور پر اس میں بہت زیادہ تیزی آئی ہوئی ہے۔ پس ایسے حالات میں ہمیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میری پناہ میں آنے کیلئے اپنے عمل سے بھی کوشش کرو اور دعا بھی کرو تا کہ اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ پس اس زمانے کے شرور سے محفوظ رہنے کیلئے، بچنے کیلئے، توحید پر قائم رہنے اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کیلئے بہت دعاؤں کی طرف توجہ کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اب دعا سے پہلے میں بعض دعاؤں کے بارے میں بھی کہوں گا ہمیں ان باتوں کو اپنی دعاؤں میں سامنے رکھنا چاہیے۔ سب سے پہلے تو دعا ہم درود سے شروع کرتے ہیں کہ

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ وَسُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کیلئے دعا کریں۔ پھر یہ کہ جو مسلمان ہیں وہ حقیقی طور پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کے مقصد کو پہچاننے والے ہوں اور آپؑ کو قبول کرنے والے ہوں۔ تمام احمدیوں کیلئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو بھی ہر قسم کے شرور سے محفوظ رکھے۔ عالمِ اسلام کیلئے عمومی دعائیں ہیں کہ خدا انہیں باہمی اتحاد اور ہمدردی عطا فرمائے۔ جیسا کہ میں نے ابھی کہا تھا کہ ان کی پھوٹ کی وجہ سے دشمن ہی فائدہ اٹھا رہا ہے لیکن اس بات کو یہ لوگ سمجھتے نہیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کا جو ان کے ساتھ سلوک ہے اس کو دیکھتے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹنے کی کوشش نہیں کر رہے۔ خدا کرے کہ یہ اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والے ہوں، اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے، توبہ کرتے ہوئے اس کی رحمت کے طالب ہوں۔

نظام جماعت عالمگیر کے لیے اور تمام احباب و خواتین اور جماعت عالمگیر کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں، سب کو حفاظت میں رکھے، ہر شر سے بچائے، ثبات قدم عطا فرمائے، نظام خلافت سے ہر ایک کو وابستہ رکھے۔ پھر اسی طرح نظام جماعت میں جو عہدیدار ہیں اور عام احمدی ہیں جن کے پاس کوئی جماعتی خدمت نہیں لیکن ایک احمدی کی حیثیت سے وہ عہدیدار کی عزت کرنے والے ہوں اور عہدیدار اپنے عہدے کو صرف عہدہ سمجھ کر نہ بیٹھ جائیں بلکہ حقیقت میں اس کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ اس سال نئے انتخابات بھی ہو رہے ہیں، مختلف جگہوں پر نئے عہدیدار آ رہے ہیں، بن رہے ہیں، اللہ تعالیٰ ایسے عہدیدار جماعتوں کو مہیا فرمائے جو حقیقت میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والے ہوں اور بے نفس ہو کر کام کرنے والے ہوں اور خدمت کے جذبے سے ہر احمدی کا حق ادا کرنے والے بھی ہوں۔

دجال کے فتنے کے شر سے بچنے کیلئے دعا کریں خدا تعالیٰ ان کی چالوں اور خطرناک منصوبوں سے ہمیں بچا کے رکھے۔ ان کے برے ارادوں سے ہمیں بچائے اور یہ خطرے بھی بڑھتے چلے جا رہے ہیں اور جنگ کے خطرات بھی بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو عقل دے اور یہ بڑی طاقتیں جو ہیں صرف اپنے ذاتی مفادات کیلئے دنیا پر جنگ سہیڑنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو عقل دے اور جنگ کے نقصانات سے دنیا کو محفوظ رکھے۔ اشاعت اسلام اور احمدیت کیلئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں موقع دے کہ ہم حقیقت میں حضرت مسیح

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

مومنین کیلئے یہ انتہائی ضروری چیز ہے کہ اپنی اطاعت کے معیار کو بڑھائیں

(خطبہ جمعہ 24 مئی 2019)

طالبِ دُعا: ذیشان احمد ولد سردار احمد صاحب مرحوم اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ امروہہ (یو.پی)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

دنیاوی خواہشات کے شرک سے بچنے کی بھی ضرورت ہے

(خطبہ جمعہ 24 مئی 2019)

طالبِ دُعا: صبیحہ کوثر، جماعت احمدیہ بھونیشور (اڈیشہ)

موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد جو تھا کہ تکمیل اشاعت ہدایت اسکا حق ادا کرنے والے بنیں۔

شہدائے احمدیت کے لیے اور ان کے پسماندگان کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی خود حفاظت فرمائے اور ہر ایک پریشانی سے ان لوگوں کو بچائے۔ اسیرانِ راہ مولیٰ کی جلد آزادی کے لیے بھی دعا کریں۔ ان کے سائے سے عارضی طور پر محروم اہل وعیال کے لیے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کی خوشیاں ان کو واپس لوٹائے۔ پھر انفرادی طور پر جو لوگ مختلف مسائل میں گرفتار ہیں ان کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات کو دور فرمائے۔ ہر قسم کے بیماروں کو شفا عطا فرمائے۔ ان لوگوں پر جن پر مختلف قسم کی ان کی بیوقوفیوں کی وجہ سے یا نا اہلیوں کی وجہ سے قرضوں کے بوجھ پڑ چکے ہیں اور مختلف چٹیاں پڑ چکی ہیں اللہ تعالیٰ ان پر بھی رحم فرمائے۔ اس قسم کے روزانہ خطوط آتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دور کرے۔

سب مصیبت زدگان کے لیے جو سیاسی ظلموں کا نشانہ بنائے جا رہے ہوں یا مذہبی ظلموں کا نشانہ بنائے جا رہے ہوں یا قومی تعصّبات کا نشانہ بنائے جا رہے ہیں ان سب کے لیے دعا کریں۔ اب تو عرب قوم میں بھی اللہ کے فضل سے جس طرح احمدیت پھیل رہی ہے وہاں بھی ان کو مذہبی ظلموں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور بعض قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کر رہے ہیں ان کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے لیے جلد رہائی کے سامان پیدا فرمائے۔ بلا امتیاز مذہب و ملت اقتصادی بدحالی کے شکار مظلوموں کے لیے دعا کریں۔ پھر مختلف مردوں اور عورتوں کے ازدواجی اور خاندانی جھگڑوں سے نجات کے لیے دعا کریں ان میں بھی تعداد بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ مردوں اور عورتوں دونوں کو عقل دے کہ وہ اپنے گھروں کو بسانے والے ہوں۔ بیوگان اور یتامیٰ کے حقوق کے لیے اور حقوق سے محروم لوگوں کے لیے بھی دعا کریں۔

ایسی بچیوں کے لیے دعا کریں جن کے رشتوں میں تاخیر ہو رہی ہے وہ خود بھی اور ان کے والدین بھی بڑے پریشان ہیں۔ بے اَولاد لوگوں کے لیے، طلباء کے لیے امتحانوں کے بارے میں مختلف لوگوں کے خطوط آتے ہیں۔ آج کل امتحان بھی ہو رہے ہیں۔ بیروزگاروں کے لیے دعا کریں۔ سب کاروباری لوگوں کے لیے، مزدوروں کے لیے دعا کریں۔ اسی طرح مختلف کاروباروں میں لوگ ہیں، زمیندار ہیں ان کے لیے دعا کریں۔ مختلف مقدمات میں پھنسے ہوئے لوگ ہیں لکھتے رہتے ہیں ان کے لیے دعا کریں۔

درویشانِ قادیان اور اہل ربوہ کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ وہاں بھی آنے جانے کے راستے کھولے۔ لندن سے اسلام آباد ہجرت ہوئی ہے تو مسجد فضل کے رہنے والے اردگرد رہنے والے ان لوگوں نے شور مچا دیا ہے کہ جی ہم علیحدہ ہو گئے، بڑی افسردگی ہو گئی، خاموشی چھا گئی اور ہم اداس ہو گئے تو ان لوگوں کا خیال کیوں نہیں آتا جو ربوہ میں رہتے ہیں جو پچھلے 35 سال سے اس امید پر بیٹھے ہوئے ہیں کہ اب حالات اچھے ہوں اور اب حالات اچھے ہوں اور خلیفہ وقت کا وہاں واپس آنا ہو اس لیے ان کے لیے بہت دعا کریں۔

اسلام کے نام پر ستائے جانے والوں کے لیے دعا کریں جن میں سب سے پہلے تو جماعت احمدیہ کے افراد ہی ہیں مگر اس کے علاوہ بہت سارے دوسرے خطوں میں بھی لوگ ہیں ان کے لیے بھی دعا کریں۔ عالم اسلام کے لیے تو میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ بہت زیادہ مسائل میں الجھ گئے ہیں اور دجال ان پر قبضہ کرتا چلا جا رہا ہے ان کے لیے دعا کریں اور یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں وہ نور بخشے جو ان کو صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے جس کے بغیر ان کی راہ نجات نہیں۔ پھر عمومی طور پر دکھوں سے چُور انسانیت کے لیے دعا کریں۔ جماعت کے ابتلاؤں کے دَور کے ختم ہونے کے لیے خصوصی دعا کریں۔

پھر تحریکِ جدید اور وقفِ جدید اور دیگر مالی تحریکات میں قربانی کرنے والے مخلصین کے لیے دعا کریں ان کی بھی فہرستیں آ رہی ہیں جنہوں نے کوشش کر کے اپنے چندوں کی ادائیگی کی ہے۔ پھر جماعت احمدیہ کے خدمت پر جو تمام دنیا میں کارکنان ہیں اور کارکنات ہیں ان کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو جزا عطا فرمائے۔ ایم ٹی اے کے سارے کارکنان ہیں یہاں بھی اور دنیا کے مختلف ملکوں میں بھی پھیلے ہوئے ہیں ان سب کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو اجر دے اور ان کو نیکیوں پر بھی قائم رکھے اور خدمت کی مزید توفیق دے۔ ایم ٹی اے افریقہ پہلے تو صرف ایم ٹی اے تھری العربیہ تھا اب افریقہ میں بھی گھانا میں سٹوڈیو بڑا اچھا کام کر رہا ہے اس کے علاوہ باقی برکینا فاسو میں اب شروع کیا ہے پھر امریکہ کینیڈا میں بھی تنظیمِ نَو ہوئی ہے۔ انڈونیشیا میں بھی، جرمنی میں بھی اب نئے سرے سے ایم ٹی اے نے کام کرنا شروع کیا ہے اچھا کام کر رہے ہیں۔ ان سب کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے کہ اپنے اپنے ملکوں میں اور مختلف زبانوں میں یہ اسلام کا حقیقی پیغام پہنچانے والے ہوں اور جلد سے جلد تمام دنیا کو اسلام کی آغوش میں لانے والے بنیں۔ ان کی کوششوں میں اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے۔

مختلف حوادث میں گرفتار جو لوگ ہیں دنیا کے کسی خطے میں بھی ہوں ان کے لیے دعا کریں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

آج کل یہ دعا بھی بہت کریں

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

(سنن ابوداؤد، کتاب الوتر، باب مایقول الرجل اذا خاف قوما، حدیث 1537)

اے اللہ! ہم تجھے ان کے سینوں میں رکھتے ہیں یعنی تیرا رعب ان کے سینوں میں بھر جائے اور ہم ان کے شر سے محفوظ رہیں۔

پھر یہ ایک دعا ہے کہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

(صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب الدعاء عند الکرب، حدیث 6346)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عظمتوں والا اور بڑا ہی بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ آسمان و زمین اور عرش کریم کا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں معبود حقیقی کی صحیح عبادت کرنے والا بنائے۔

پھر ایک یہ دعا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ

(سنن الترمذی، ابواب الدعوات، باب دعاء داؤد اللّٰھم انی اسئلک حبک ...... الخ، حدیث 3490)

کہ اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے پیار کرتے ہیں اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے میرے خدا! ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان اپنے اہل وعیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے زیادہ پیاری اور اچھی لگے۔

پھر ایک یہ دعا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ

(سنن الترمذی، ابواب القدر، باب ما جاء ان القلوب بین اصبعی الرحمٰن، حدیث 2140)

اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔

پھر ایک یہ دعا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ

(سنن الترمذی، ابواب الدعوات، باب مایقول اذا سمع الرعد، حدیث 3450)

اے اللہ! تو ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کرنا اپنے عذاب سے ہمیں ہلاک نہ کرنا اور اس سے پہلے ہمیں بچا لینا۔

پھر ایک یہ دعا ہے آپؐ کی کہ

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ

(صحیح مسلم، کتاب الرقاق، باب اکثر اھل الجنۃ الفقراء...... الخ، حدیث 2739)

اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہو جانے تیری عافیت کے ہٹ جانے تیری اچانک سزا اور ان سب باتوں سے پناہ مانگتا ہوں جن سے تو ناراض ہو۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ آجکل آدم کی دعا پڑھنی چاہیے یہ دعا اوّل ہی مقبول ہو چکی ہے یعنی یہ قبولیت کی دعا اللہ تعالیٰ نے سکھائی تھی کہ

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ (الاعراف:24)

(ماخوذ از ملفوظات، جلد 4، صفحہ 275)

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور گھاٹا پانے والوں میں ہوں گے۔

کلامُ الامام

قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک نامکمل اور محال امر ہے

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 406)

طالب دُعا: قریشی محمد عبداللہ تیاپوری، سابق امیر ضلع وافراد خاندان ومرحومین، جماعت احمدیہ گلبرگہ (کرناٹک)

کلامُ الامام

اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض، حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہیے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: الہ دین فیملیز اور بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

پھر ایک یہ دعا ہے۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد رؤیا میں دیکھا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میری جماعت کو یہ دعا بہت زیادہ کرنی چاہیے اور یہ ان کو کہہ دو یہ دعا کریں کہ

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔
(آل عمران:9)

اے ہمارے رب! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دینا بعد اس کے جو تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے حضور سے رحمت عطا کر نا یقیناً تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

(ماخوذ از تحریراتِ مبارکہ، صفحہ 306، شائع کردہ شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ پاکستان)

خاص طور پر آج کل دنیاوی جو فتنے ہیں ان میں پڑ کر انسان فتنے میں پڑ سکتا ہے خاص دعا کرنی چاہیے۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ”ہماری جماعت ہر نماز کی آخری رکعت میں بعد رکوع مندرجہ ذیل دعا بکثرت پڑھے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔“ (البقرۃ:202)
(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 9)

کہ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی کامیابی عطا کر اور آخرت میں بھی کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

پھر آپؑ کی بعض الہامی دعائیں ہیں ان میں سے ایک یہ ہے جو آپ نے کہا پڑھنی چاہیے کہ

”رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ۔“
(تذکرہ، صفحہ 197، ایڈیشن چہارم)

اے ہمارے رب! ہم نے ایک منادی کی آواز سنی جو ایمان کی طرف بلاتا ہے اور اے ہمارے رب! ہم اس پر ایمان لائے پس تو ہمیں بھی گواہوں میں لکھ لے۔

پھر ایک آپؑ کی ایک اور الہامی دعا ہے جس کا ترجمہ میں پڑھ دیتا ہوں کہ

”اے میرے رب! مغفرت فرما اور آسمان سے رحم کر اے میرے رب! مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو خیر الوارثین ہے اے میرے رب! امت محمدیہ کی اصلاح کر۔ اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔“ (تذکرہ، صفحہ 196-197، ایڈیشن چہارم)

پھر ایک اور آپؑ کی دعا ہے الہامی اس کا ترجمہ یہ ہے عربی بھی میں پڑھ دیتا ہوں کہ

”يَا رَبِّ فَاسْمَعْ دُعَآئِيْ وَ مَزِّقْ اَعْدَآءَكَ وَاَعْدَآئِيْ وَ اَنْجِزْ وَعْدَكَ وَانْصُرْ عَبْدَكَ وَاَرِنَا اَيَّامَكَ وَشَهِّرْ لَنَا حُسَامَكَ وَلَا تَذَرْ مِنَ الْكَافِرِيْنَ شَرِيْرًا“ (تذکرہ، صفحہ 426، ایڈیشن چہارم)

اے میرے رب العزت! میری دعا سن اور اپنے دشمنوں اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر اور اپنا وعدہ پورا کر اور اپنے بندے کی مدد کر اور ہم کو اپنے عذاب کے دن دکھا اور اپنی تلوار ہمارے لیے سونت کر دکھا اور نہ چھوڑ کافروں میں سے کوئی شریر۔

پھر آپؑ کی ایک دعا ہے کہ اے رب العالمین! میں تیرے احسانوں کا شکر یہ ادا نہیں کر سکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے۔ تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں۔ میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہو جائے۔ میں تیرے وجہِ کریم کے ساتھ اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو۔ رحم فرما! رحم فرما! رحم فرما! اور دنیا و آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کیونکہ ہر فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین

(ماخوذ از مکتوباتِ احمدؑ، جلد دوم، صفحہ 159، مکتوب بنام حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ، مکتوب نمبر 3)

پھر آپؑ کی ایک دعا ہے کہ اے میرے خدا! میری فریاد سن کہ میں اکیلا ہوں۔ اے میری پناہ! اے میری سپر! میری طرف متوجہ ہو کہ میں چھوڑا گیا ہوں۔ اے میرے پیارے! اے میرے سب سے پیارے! مجھے اکیلا مت چھوڑ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیری درگاہ میں میری روح سجدہ میں ہے۔

(ماخوذ از سیرت حضرت مسیح موعودؑ از یعقوب علی عرفانیؓ، حصہ پنجم، صفحہ 553)

آئیں اب مل کے دعا کر لیں اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے۔ دعا کر لیں۔ (دعا)

(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 16و20/اگست 2019)

اُذْكُرُوْا مَوْتَاكُمْ بِالْخَيْرِ

میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری مبارک علی صاحب درویش مرحوم کا ذکر خیر

(امۃ الرافع نیلو، قادیان)

میرے بہت ہی پیارے بڑے بھائی مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب ابن مکرم چوہدری مبارک علی صاحب درویش مرحوم مورخہ 14/جنوری 2020 بروز منگل ایڈمنٹن کینیڈا میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اگلے روز مورخہ 15/جنوری 2020 بروز بدھ مکرم مولانا ناصر محمود بٹ صاحب مبلغ سلسلہ ایڈمنٹن نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی بعدۂ تدفین عمل میں آئی۔ ان دنوں کینیڈا کا موسم مائنس پچاس ڈگری تھا، اسکے باوجود کثیر تعداد میں احمدی احباب نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ نیز غیر احمدی احباب بھی جنازہ میں شامل ہوئے۔

بڑے بھائی غرباء اور یتامیٰ کے ساتھ خاص ہمدردی رکھنے والے انسان تھے۔ کئی یتیموں اور معذوروں کی آپ نے اپنے گھر میں پرورش کی۔ خاکسار کی بھابی جوڈی احمد بہت ہی نیک دل انسان ہیں۔ آپ نے بھائی کی زندگی میں ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ دوران علالت بھی بہت خدمت کی۔ بھائی جان Maryam foots steps کے سی. اِی. او تھے جس میں یتامیٰ اور معذوروں کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے والد مکرم چوہدری مبارک علی صاحب درویش مرحوم کو حج بدل کی توفیق ملی۔ محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ نے سال 2018 میں عمرہ کیا تھا۔ بھائی جان کو بھی فریضہ حج ادا کرنے کی بہت خواہش تھی لیکن عمر نے وفا نہ کی اور تقدیر الٰہی غالب آئی اور اس خواہش کی تکمیل سے پہلے وہ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم ان کی طرف سے حج بدل ادا کر سکیں۔ والد صاحب کی وفات کے بعد بڑے بھائی ہونے کے ناطے آپ نے باپ کا رول ادا کیا اور سبھی بھائی بہنوں کا حتی المقدور خیال رکھا۔ آپ بہت بلند اخلاق کے مالک تھے۔ ہر ایک سے آپ بہت خوش اخلاقی اور خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ گھر کے اندر بھی آپ بہت ہنس مکھ اور خوش مزاج تھے جس سے آپ کا گھر جنت کا نمونہ بنا رہتا۔ اپنے بچوں اور بچوں کے بچوں سے بہت ہی محبت اور شفقت کا سلوک تھا۔ شکار کا شوق رکھتے تھے۔ آپ بہت ہی ذہین و فہیم اور سمجھ بوجھ رکھنے والے تھے۔ مرحوم کی ایک بڑی خوبی یہ تھی کہ آپ ثابت قدم اور مستقل مزاج انسان تھے۔ معاشرے اور ملنے جلنے والوں سے محبت رکھتے۔ دوسروں کی مدد کے لئے ہمیشہ کمر بستہ رہتے۔ بہت ہی نرم دل اور منکسر المزاج انسان تھے۔ قدرے بھاری بدن کے ساتھ ایک خوبصورت پرسنالٹی کے مالک تھے۔ آپ کی زندگی کی بڑی چاہت یہ تھی کہ آپ کمزوروں اور درماندوں کے لئے کچھ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اس خواہش کو اس رنگ میں پورا کیا کہ آپ نے ایک گروپ ہاؤس سے کام شروع کر کے پندرہ گروپ ہاؤس تک قائم کئے اور تقریباً تین سو بے سہارا بچوں کو گھر کی سہولت مہیا کی۔ آپ کے چہرے سے خوشی اور بشاشت ٹپکتی تھی۔ آپ کی مسکراہٹ ماحول کو روشن کر دیتی۔ مضبوط ارادوں کے مالک اور صائب الرائے تھے۔ بچوں کی پرورش کا خاص خیال رکھا۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کے شکر گزار رہتے اور دوسروں کو بھی شکر گزاری کی تلقین کرتے رہتے۔ آپ کے دوست احباب کا حلقہ بہت وسیع تھا۔ آپ کے دوست آپ کا دل سے احترام کرتے۔ تقریباً چھ سال قبل کینسر کا پتا لگا لیکن آپ مایوس نہیں ہوئے۔ پہلے کی طرح آپ اپنے کام سرانجام دیتے رہے۔ خلافت سے محبت اور وفا کا تعلق تھا۔ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

شعبہ نور الاسلام کے تحت

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ مسلم جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں

ٹول فری نمبر : 1800 103 2131

اوقات: روزانہ صبح 8:30 بجے سے رات 10:30 بجے تک (جمعہ کے روز تعطیل)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

”تربیت اولاد کی ذمہ داری کو سمجھیں اور اس پر خاص توجہ دیں“

(پیغام بر موقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی 2019)

طالب دعا: شیخ اختر علی، والدہ اور بہن مرحومین، جماعت احمدیہ سورو (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

”اپنے بچوں کو نمازوں کا پابند بنائیں“

(پیغام بر موقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی 2019)

طالب دعا: اے. شمس العالم ولد مکرم ابوبکر صاحب اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ میلا پالم (تامل ناڈو)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم المرتبت صحابی حضرت سعد بن عبادہؓ کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 17؍جنوری 2020 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت سعد بن عبادہؓ پر کیا ابتلا آیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آنحضرتؐ کی وفات کے بعد انصار اپنے میں سے جن کو خلیفہ منتخب کرنا چاہتے تھے ان میں ان کا نام بھی لیا جاتا ہے۔ انصار کا ان کو خلیفہ منتخب کرنے پر زور تھا اور یہ قوم کے سردار بھی تھے اور جب حضرت ابوبکرؓ خلیفہ منتخب کیے گئے تو یہ انصار کے کہنے پر کچھ متزلزل بھی ہو گئے تھے۔

سوال آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابو بکرؓ نے آپؐ کے چہرہ سے کپڑا اُٹھا کر کیا عرض کیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: رسول اللہؐ کے وصال کے وقت حضرت ابوبکرؓ مدینہ منورہ کے نواح میں تھے۔ جب وہ آئے تو انہوں نے آپؐ کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر آپؐ کے چہرۂ مبارک کو چوما اور فرمایا میرے ماں باپ آپؐ پر قربان! آپؐ زندہ ہونے اور وفات یافتہ ہونے کی حالت میں کس قدر پاکیزہ تھے۔ پھر کہا کہ ربِّ کعبہ کی قسم! محمد صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا چکے ہیں۔

سوال رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکرؓ نے سقیفہ بنوساعدہ پہنچ کر کیا تقریر فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آپؓ نے قرآنِ کریم اور حدیث سے انصار کی فضیلت بیان کی۔ پھر آپؓ نے فرمایا تم لوگوں کو علم ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا تھا کہ اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار دوسری وادی میں تو مَیں انصار کی وادی میں چلوں گا۔

سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکرؓ نے حضرت سعدؓ کو کیا بات یاد دلائی اور حضرت سعدؓ نے کیا جواب دیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ اے سعد! تجھے علم ہے کہ تُو بیٹھا ہوا تھا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خلافت کے حق دار قریش ہوں گے۔ لوگوں میں سے جو نیک ہوں گے وہ قریش کے نیک افراد کے تابع ہوں گے اور جو فاجر ہوں گے وہ قریش کے فاجروں کے تابع ہوں گے۔ حضرت سعدؓ نے کہا کہ آپؓ نے سچ کہا۔ ہم وزیر ہیں اور آپ لوگ امراء۔

سوال حضرت ابوبکرؓ نے جب حضرت سعد بن عبادہؓ کو بیعت کا پیغام بھجوایا تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت ابوبکرؓ نے حضرت سعد بن عبادہؓ کی طرف پیغام بھجوایا کہ وہ آ کر بیعت کریں کیونکہ لوگوں نے بیعت کر لی ہے اور تمہاری قوم نے بھی بیعت کر لی ہے۔ اس پر انہوں نے کہا کہ اللہ کی قسم! مَیں اس وقت تک بیعت نہیں کروں گا جب تک میں اپنے ترکش میں موجود سارے تیر لوگوں کو نہ مار لوں۔

سوال حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں حضرت سعد بن عبادہؓ کا آپؓ کے ساتھ کیا رویّہ تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جب حضرت عمرؓ خلیفہ بنے تو ایک روز مدینہ کے راستے پر سعدؓ سے ملے تو آپؓ نے فرمایا۔ کہواے سعد۔ سعدؓ نے کہا کہواے عمرؓ۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ تم ویسے ہی ہو جیسے پہلے تھے؟ سعدؓ نے کہا ہاں مَیں ویسا ہی ہوں۔ پھر انہوں نے کہا کہ بخدا آپؓ کا ساتھی یعنی حضرت ابوبکرؓ ہمیں آپؓ کی نسبت زیادہ محبوب تھا۔ پھر حضرت سعدؓ نے کہا کہ بخدا مَیں نے اِس حالت میں صبح کی ہے کہ مَیں آپؓ کی ہمسائیگی کو پسند نہیں کرتا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ جو اپنے پڑوسی کی مصاحبت کو ناپسند کرتا ہے تو وہ پھر اُس کے پاس سے منتقل ہو جائے۔ حضرت سعدؓ نے کہا مَیں یہ بھولنے والا نہیں۔ کچھ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ حضرت سعدؓ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے آغاز میں ملک شام کی طرف ہجرت کی۔

سوال حضرت مصلح موعودؓ نے حضرت عمرؓ کے قول اُقْتُلُوْا سَعْدًا کے کیا معنی بیان فرمائے؟

جواب حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمرؓ کا ایک قول بعض تاریخوں میں آتا ہے کہ آپؓ نے فرمایا اُقْتُلُوْا سَعْدًا۔ یعنی سعد کو قتل کر دو لیکن نہ انہوں نے خود ان کو قتل کیا نہ کسی اَور نے۔ بعض ماہرِ زبان لکھتے ہیں کہ حضرت عمرؓ کی مراد صرف یہ تھی کہ سعدؓ سے قطع تعلق کر لو۔ بعض تاریخوں میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت سعدؓ باقاعدہ مسجد میں آتے اور الگ نماز پڑھ کر چلے جاتے تھے اور کوئی صحابی ان سے کلام نہ کرتا تھا۔ پس قتل کی تعبیر قطع تعلق اور قوم سے جدا ہونا بھی ہوتی ہے۔

سوال حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے نبی اور خلیفہ کی اطاعت میں کیا فرق بیان فرمایا ہے؟

جواب حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمام انبیاء مامور بھی ہوتے ہیں اور خدا کے قائم کردہ خلیفہ بھی۔ گو اطاعت کے لحاظ سے ان میں اور انبیاء میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ اطاعت جس طرح نبی کی ضروری ہوتی ہے ویسے ہی خلفاء کی بھی ضروری ہوتی ہے۔ ہاں ان دونوں اطاعتوں میں ایک امتیاز اور فرق ہوتا ہے اور وہ یہ کہ نبی کی اطاعت اور فرمانبرداری اس وجہ سے کی جاتی ہے کہ وہ وحیٔ الٰہی اور پاکیزگی کا مرکز ہوتا ہے مگر خلیفہ کی اطاعت اس لیے نہیں کی جاتی کہ وہ وحیٔ الٰہی اور تمام پاکیزگی کا مرکز ہے بلکہ اس لیے کی جاتی ہے کہ وہ تنفیذِ وحیٔ الٰہی اور تمام نظام کا مرکز ہے یعنی جو وحی نبی پہ اتری ہے اس کی تنفیذ کرنے والا ہے۔

سوال اگر خلفاء کبھی کوئی ایسی بات کر بیٹھیں جس کے نتائج مسلمانوں کے لیے مضر ہوں تو اللہ تعالیٰ اسکی تلافی کس طرح فرماتا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ کی حکمت چاہے کہ خلفاء کبھی کوئی ایسی بات کر بیٹھیں جس کے نتائج بظاہر مسلمانوں کیلئے مضر ہوں اور جسکی وجہ سے بظاہر جماعت کے متعلق خطرہ ہو کہ وہ بجائے ترقی کرنے کے تنزل کی طرف جائے گی تو اللہ تعالیٰ نہایت مخفی سامانوں سے اس غلطی کے نتائج کو بدل دے گا اور جماعت بجائے تنزل کے ترقی کی طرف قدم بڑھائے گی اور وہ مخفی حکمت بھی پوری ہو جائے گی جس کیلئے خلیفہ کے دل میں ذہول پیدا کیا گیا تھا یعنی کوئی بھول ہو گئی تھی یا غفلت ہو گئی تھی، وہ حکمت پوری ہو جائے گی۔

سوال جماعتی سیاست سے کیا مراد ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: سیاست کا عمومی طور پر منفی مفہوم لیا جاتا ہے۔ کچھ سیاست دانوں نے اس لفظ کو بدنام کر دیا ہے کہ جوڑ توڑ کرنا اور نقصان پہنچانا یا صحیح کام نہ کرنا، لیکن حقیقت میں اس کا مطلب یہ ہے کہ نظام چلانے کا طریق۔ صحیح رنگ میں نظام چلانا۔ برائیوں کو روکنے کیلئے نظام کو قائم کرنا۔ عقل اور حکمت سے کام کو چلانا۔ بین الاقوامی معاملات کو صحیح رنگ میں ادا کرنے کی صلاحیت ہونا یہ اصل سیاست ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے جو یہ لفظ 'جماعتی سیاست' استعمال کیا ہے وہ مثبت رنگ میں استعمال کیا ہے اور وہ ساری وہ باتیں ہیں جو میں نے بیان کی ہیں۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس سوال کا کیا جواب دیا کہ حضرت سعدؓ کو زمانہ خلافت میں مشوروں میں شامل کیا جاتا تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: فرض کرو کہ سعد بن عبادہؓ سے کسی دنیوی امر میں جس میں وہ ماہرفن ہوں مشورہ لینا ثابت بھی ہو تو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ مشوروں میں شامل ہوتے تھے۔ ان سے متعلق کوئی صحیح روایت ایسی نہیں جس میں ذکر آتا ہو کہ وہ مشوروں میں شامل ہوتے تھے بلکہ مجموعی طور پر روایات یہی بیان کرتی ہیں کہ وہ مدینہ چھوڑ کر شام کی طرف چلے گئے تھے اور صحابہ پر یہ اثر تھا کہ وہ اسلامی مرکز سے منقطع ہو چکے ہیں۔

سوال حضرت سعدؓ کی وفات کے متعلق صحابہؓ میں کیا خیال پایا جاتا تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ان کی وفات پر صحابہ نے کہا کہ انہیں فرشتوں نے یا جنّوں نے مار دیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک ان کی وفات ایسے رنگ میں ہوئی کہ گویا خدا تعالیٰ نے انہیں اپنے خاص فعل سے اٹھا لیا کہ وہ شِقاق کا موجب نہ ہوں جس سے پھر ان کا وہ مقام گرتا ہو لیکن بہرحال وہ علیحدہ ہو گئے۔ یہ روایات بتلاتی ہیں کہ ان کی وہ عزت صحابہؓ کے دلوں میں نہیں رہی تھی جو ان کے اُس مقام کے لحاظ سے ہونی چاہیے تھے جو کبھی انہوں نے حاصل کیا تھا۔

سوال حضرت سعدؓ کی وفات کے متعلق کیا روایت پائی جاتی ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت سعد بن عبادہؓ کی وفات ملکِ شام میں حضرت عمرؓ کے خلیفہ منتخب ہونے کے اڑھائی سال کے بعد ہوئی۔ مدینہ میں ان کی موت کا علم اس وقت ہوا جب بِئرِ سَکَنْ کے کنویں میں دوپہر کی سخت گرمی میں چھلانگیں لگانے والے لڑکوں میں سے ایک نے کنویں میں سے کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہم نے خزرج کے سردار سعد بن عبادہؓ کو قتل کر دیا۔ لڑکے ڈر گئے اور لوگوں نے اس دن کو یاد رکھا۔ لوگوں نے اسے وہی دن پایا جس روز حضرت سعدؓ کی وفات ہوئی تھی۔ سعدؓ بیٹھے پیشاب کر رہے تھے کہ انہیں قتل کر دیا گیا اور وہ اسی وقت وفات پا گئے۔

سوال خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور نے جماعت کے کن بزرگان کی وفات کی اطلاع دیتے ہوئے ان کے اوصاف حمیدہ بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضور انور نے مکرم سید سرور صاحب مرحوم اور مکرمہ شوکت جہاں گوہر صاحبہ مرحومہ کے اوصاف بیان فرمائے۔

......☆......☆......☆......

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابی حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 24؍جنوری 2020 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کے والد کا نام رواحہ بن ثعلبہ تھا اور ان کی والدہ کا نام کبشہ بنت واقد بن عمرو تھا۔ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ بیعتِ عقبہ میں شریک تھے۔ رسول اللہؐ نے حضرت عبداللہ بن رواحہؓ اور حضرت مقدادؓ میں مؤاخات قائم فرمائی تھی۔ آپؓ نبیؐ کے کاتب بھی تھے۔ آپ غزوۂ بدر، غزوۂ احد، غزوۂ خندق، غزوۂ حدیبیہ، غزوۂ خیبر اور عمرۃ القضاء سمیت تمام غزوات میں رسول اللہؐ کے ہمراہ شریک رہے۔ آپؓ غزوۂ موتہ میں شہید ہوئے۔

سوال حضور انور نے حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ نبیؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ اس وقت خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ خطبے کے دوران آپؐ نے فرمایا بیٹھ جاؤ۔ یہ سنتے ہی آپؓ مسجد سے باہر جس جگہ کھڑے تھے وہیں بیٹھ گئے۔ جب نبیؐ خطبے سے فارغ ہوئے اور یہ خبر آپؐ کو پہنچی تو آپؐ نے ان سے فرمایا کہ اللہ کی اطاعت اور اسکے رسولؐ کی اطاعت کی خواہش میں اللہ تمہیں زیادہ بڑھائے۔

سوال حضرت عبداللہ بن رواحہؓ جب اپنے کسی ساتھی سے ملتے تو کیا کہتے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت ابودرداءؓ فرماتے ہیں کہ جب بھی وہ مجھے ملنے کیلئے آتے تو مجھ سے کہتے کہ یَا عُوَیْمِرُ، اِجْلِسْ فَلْنُؤْمِنْ سَاعَةً کہ اے عویمر! بیٹھو تھوڑی دیر ایمان تازہ کریں۔

سوال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کے متعلق کیا فرمایا کرتے تھے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: نبی کریمؐ فرماتے کہ اللہ تعالیٰ ابن رواحہؓ پر رحم فرمائے۔ اسے ایسی مجالس سے محبت ہے جس پر فرشتے فخر کرتے ہیں۔ نیز آپ ﷺ فرماتے کہ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ کہ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کتنے ہی اچھے آدمی ہیں۔

سوال ایک مرتبہ جب حضرت عبداللہ بن رواحہ بیمار ہوئے تو آنحضرت ﷺ نے اُن کے لیے کیا دعا کی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن رواحہ اتنے بیمار ہوئے کہ بے ہوش ہو گئے۔ نبی کریمؐ ان کی عیادت کے لیے آئے۔ فرمایا اے اللہ! اگر اس کی مقدر گھڑی کا وقت ہو گیا ہے تو اس کے لیے آسانی پیدا کر دے۔ اور اگر اس کا وقتِ موعود نہیں ہوا تو اسے شفا عطا فرما۔

سوال اس بیماری میں حضرت عبداللہ بن رواحہ کے ساتھ کیا واقعہ ہوا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن رواحہ بیان کرتے ہیں جب میری بیماری شدت اختیار کر گئی تو میری والدہ نے کہا ہائے میرا پہاڑ۔ میں نے دیکھا کہ فرشتے

نے لوہے کا ایک گرز اٹھایا ہوا تھا اور وہ مجھ سے پوچھ رہا تھا کہ کیا تم ایسے ہو جس طرح تمہاری ماں کہہ رہی ہے۔ یہ تو شرک والی بات بنتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کہتے ہیں کہ اگر میں کہتا کہ ہاں میں ایسا ہوں تو وہ ضرور مجھے گرز مار دیتا۔

سوال حضرت عبداللہ بن رواحہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مخالفین کی بیہودہ گوئیوں کا کس طرح جواب دیا کرتے تھے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آپؓ شاعر بھی تھے اور ان شاعروں میں سے تھے جو نبی کریمؐ کی طرف سے مخالفین کی بیہودہ گوئیوں کا جواب دیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے بعض اشعار کو سن کر فرمایا کہ اے ابن رواحہ! اللہ تم کو ثابت قدم رکھے۔

سوال آنحضرت ﷺ کی شان میں حضرت عبداللہ بن رواحہ کا بہترین شعر کون سا ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ایک شعر حضرت عبداللہؓ نے ایسا کہا ہے کہ اسے آپؓ کا بہترین شعر کہا جا سکتا ہے۔ وہ شعر آپؓ کی دلی کیفیت کو خوب بیان کرتا ہے جس میں حضرت عبداللہؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ”لَوْ لَمْ تَكُنْ فِيْهِ اٰيَاتٌ مُبَيِّنَةٌ ★ كَانَتْ بَدِيْهَتُهُ تُنْبِيْكَ بِالْخَبَرِ“ کہ اگر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے بارے میں کھلے کھلے نشانات اور روشن معجزات نہ بھی ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہی حقیقتِ حال کی آگاہی کے لیے کافی ہے۔

سوال آنحضرت ﷺ نے امت کے شہدا کی کتنی اقسام بیان فرمائی ہیں؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عبادہ بن صامتؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہؐ جب حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے تو آپ کیلیے اپنے بستر سے نہ اٹھ سکے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ میری امت کے شہداء کون ہیں؟ لوگوں نے عرض کی مسلمان کا قتل ہونا شہادت ہے۔ فرمایا تب تو میری امت کے شہداء کم ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ مسلمان کا قتل ہونا شہادت ہے اور پیٹ کی بیماری سے فوت ہونا شہادت ہے اور پانی میں ڈوب کر فوت ہونا شہادت ہے اور وہ عورت جس کی زچگی میں وفات ہو جاتی ہے یہ سب شہادت کی اقسام ہیں۔

سوال غزوہ موتہ کے موقع پر آنحضور ﷺ نے کیا پیشگوئی فرمائی تھی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت عروۃ بن زبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے غزوۂ موتہ میں حضرت زید بن حارثہؓ کو سردار لشکر بنایا اور فرمایا کہ اگر یہ شہید ہو جائیں تو حضرت جعفر بن ابو طالبؓ ان کی جگہ پر ہوں۔ پھر اگر حضرت جعفرؓ بھی شہید ہو جائیں تو حضرت عبداللہ بن رواحہؓ سردار بنیں۔ اگر عبداللہؓ بھی شہید ہوں تو مسلمان جس کو پسند کریں اس کو اپنا سردار بنا لیں۔

سوال غزوہ موتہ پر روانگی کے وقت حضرت عبداللہ بن رواحہ کس وجہ سے رونے لگے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جب لوگوں نے رسول اللہؐ کے سرداروں اور حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کو رخصت کیا تو حضرت عبداللہ بن رواحہؓ رونے لگے۔ لوگوں نے رونے کا سبب دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ بخدا مجھے دنیا کی محبت اور اس کی شدید خواہش اور شوق نہیں ہے بلکہ مَیں نے رسول اللہؐ کو یہ آیت پڑھتے سنا ہے کہ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا کہ اور تم میں سے کوئی نہیں مگر وہ ضرور اس میں جانے والا ہے یعنی دوزخ میں۔ یہ تیرے رب پر ایک طے شدہ فیصلے کے طور پر فرض ہے۔ پس میں نہیں جانتا کہ پل صراط چڑھنے اور پار اترنے میں میرا کیا حال ہوگا۔

سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس آیت کریمہ کی کیا تشریح فرمائی ہے؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ دوزخیں دو ہیں۔ ایک اس دنیا کی، ایک اگلے جہان کی۔ یہ جو فرمایا ہے کہ ہر ایک شخص دوزخ میں جائے گا اس سے یہ مراد نہیں کہ مومن بھی دوزخ میں جائیں گے۔ بلکہ یہ مراد ہے کہ مومن دوزخ کا حصہ اسی دنیا میں پا لیتے ہیں۔ یعنی کفار انہیں قسم قسم کی تکالیف دیتے ہیں۔ ورنہ مومن قرآن مجید کی رو سے اگلے جہان میں دوزخ میں کبھی نہیں جائیں گے۔ کیونکہ قرآن مجید مومنوں کے متعلق فرماتا ہے کہ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا یعنی مومن دوزخ سے اتنے دور رہیں گے کہ وہ اس کی آواز بھی نہیں سن سکیں گے۔ پس مومنوں کے دوزخ میں جانے سے مراد ان کا دنیا میں تکالیف اٹھانا ہے۔

سوال غزوہ موتہ میں آنحضرتؐ کی صحابہ کی شہادت کے متعلق پیشگوئی کس طرح پوری ہوئی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے کہ یہ واقعہ بالکل اسی طرح پورا ہوا۔ پہلے حضرت زیدؓ شہید ہوئے۔ ان کے بعد حضرت جعفرؓ نے لشکر کی کمان سنبھالی وہ بھی شہید ہو گئے اور ان کے بعد حضرت عبداللہ بن رواحہؓ نے لشکر کی کمان سنبھالی لیکن وہ بھی مارے گئے اور قریب تھا کہ لشکر میں انتشار پیدا ہو جاتا کہ حضرت خالد بن ولیدؓ نے بعض مسلمانوں کے کہنے سے جھنڈے کو اپنے ہاتھ میں پکڑ لیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ مسلمانوں کو فتح دی۔

سوال آنحضرت ﷺ کے مدینہ میں قیام کے بعد سب سے پہلا کام کیا تھا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے تحریر فرمایا ہے کہ مدینہ کے قیام کا سب سے پہلا کام مسجد نبویؐ کی تعمیر کا تھا۔ جس جگہ آپؐ کی اونٹنی آ کر بیٹھی تھی وہ مدینہ کے دو مسلمان بچوں سہل اور سہیل کی ملکیت تھی۔ یہ ایک افتادہ جگہ تھی جس کے ایک حصہ میں کہیں کہیں کھجوروں کے درخت تھے اور دوسرے حصے میں کچھ کھنڈرات وغیرہ تھے۔ آنحضرتؐ نے اسے مسجد اور اپنے حجرات کی تعمیر کے لیے پسند فرمایا اور دس دینار یعنی قریب نوّے روپے میں یہ زمین خرید لی گئی اور جگہ کو ہموار کر کے اور درختوں کو کاٹ کر مسجد نبویؐ کی تعمیر شروع ہو گئی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دعا مانگتے ہوئے سنگِ بنیاد رکھا اور جیسا کہ قباء کی مسجد میں ہوا تھا صحابہؓ نے معماروں اور مزدوروں کا کام کیا جس میں کبھی کبھی آنحضرتؐ خود بھی شرکت فرماتے تھے۔

......☆......☆......☆......

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items
Mob: 9647960851 9082768330
Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18
طالب دعا : جانِ عالم شیخ
(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بولپور، بیر بھوم۔ بنگال)

خطبہ نکاح

فرمودہ سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ 27 جنوری 2018ء بروز ہفتہ مسجد فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت مَیں چند نکاحوں کے اعلان کروں گا۔

پہلا نکاح عزیزہ مدیحہ احمد ملہی (واقفۂ نو) کا ہے۔ یہ ارشاد احمد ملہی صاحب مربی سلسلہ لاس اینجلس کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم طارق احمد کے ساتھ بیس ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر طے پایا ہے جو نعمت اللہ بشارت صاحب مربی سلسلہ ڈنمارک کے بیٹے ہیں۔ دلہا کی طرف سے نعمت اللہ بشارت صاحب ان کے وکیل ہیں۔ لڑکی کی طرف سے ان کے والد ارشاد ملہی صاحب حاضر ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب وقبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ تہمینہ رحمٰن کا ہے جو میاں اخلاق احمد صاحب کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم وجاہت احمد (واقف نو) کے ساتھ چھ ہزار یورو حق مہر پر طے پایا ہے جو بشارت احمد صاحب مرحوم (جرمنی) کے بیٹے ہیں۔ لڑکے کے وکیل اعجاز الرحمٰن صاحب ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب وقبول کروایا اور پھر فرمایا:

اگلا نکاح عزیزہ ماہم طارق کا ہے جو طارق محمود صاحب (کینیڈا) کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم محمد سلمان ماجد (واقف نو) کے ساتھ پندرہ ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر طے پایا ہے جو اسحاق ساجد صاحب (کینیڈا) کے بیٹے ہیں۔ حضور انور نے فریقین میں ایجاب وقبول کروایا اور پھر فرمایا:

دعا کرلیں۔ اللہ تعالیٰ یہ تمام نکاح ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ ان میں سے نیک نسلیں پیدا ہوں۔ دین کے خادم پیدا ہوں۔ اور یہ تمام جوڑے خود بھی آپس میں ایک دوسرے سے پیار اور محبت کا تعلق رکھنے والے ہوں۔ آمین۔

اس کے بعد حضور انور نے تمام رشتوں کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی اور دعا کے بعد ان نکاحوں کے فریقین نے حضور انور سے مبارکباد لیتے ہوئے حضور انور سے مصافحہ کی سعادت بھی پائی۔

مرتبہ: ظہیر احمد خان، مربی سلسلہ
انچارج شعبہ ریکارڈ دفتر پی۔ ایس لندن
(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 13 مارچ 2020)

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 نومبر 2019ء بروز ہفتہ نماز ظہر سے قبل مسجد مبارک (اسلام آباد، ٹلفورڈ، یو۔کے) کے باہر تشریف لا کر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نمازِ جنازہ حاضر

☆مکرم رانا توقیر احمد صاحب

ابن مکرم رانا منیر احمد صاحب (جرمنی)

23 نومبر 2019ء کو 59 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک سے یو کے میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم کا تعلق راجگڑھ لاہور سے تھا جہاں آپ نے جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری جائیداد کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ جرمنی آنے کے بعد کولون میں رہائش اختیار کی اور سیکرٹری وصیت کے طور پر خدمت بجالاتے رہے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، خوش لباس، ملنسار، متوکل علی اللہ، خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے ایک نیک مخلص اور باوفا انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ انتہائی پیار اور عقیدت کا تعلق تھا۔ خطبات باقاعدگی سے نہ صرف خود سنتے بلکہ بچوں کو بھی اس کی تحریک کیا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

☆مکرم طارق قریشی صاحب

ابن مکرم عبدالمنان قریشی صاحب (نیروبی، کینیا)

2 ستمبر 2019ء کو 54 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم نیروبی جماعت کے مخلص اور فعال ممبر تھے۔ خلافت سے والہانہ محبت کا تعلق تھا۔ لمبا عرصہ جماعت کینیا کی نیشنل عاملہ میں خدمت کی توفیق پائی۔ گزشتہ دو سال سے ایکسٹرنل آڈیٹر کے طور پر خدمت بجالا رہے تھے۔ چندوں میں باقاعدہ تھے۔ وصیت فارم بھی مرکز کو بھجوایا ہوا تھا اور منظوری کا انتظار کر رہے تھے۔ بیماری کے باوجود جماعتی پروگراموں میں شامل ہوتے اور نماز جمعہ کیلئے ضرور جایا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

مسیحِ وقت اب دنیا میں آیا — خدا نے عہد کا دن ہے دکھایا
مبارک وہ جو اب ایمان لایا — صحابہؓ سے ملا جب مجھ کو پایا

طالبِ دُعا: افرادِ خاندان مکرم شیخ رحمۃ اللہ صاحب مرحوم، جماعت احمدیہ سورو (صوبہ اڈیشہ)

مُلکی رپورٹیں

قادیان دارالامان سے سہ روزہ عربی پروگرام
’’اِسۡمَعُوۡا صَوۡتَ السَّمَآءِ جَآءَ الۡمَسِیۡحُ‘‘ کی براہ راست نشریات

قادیان دارالامان سے مورخہ 22 تا24؍مارچ 2020ء کو خصوصی عربی پروگرام ’’اسمعوا صوت السماء جاءالمسیح‘‘ براہ راست نشر کیا گیا۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل یہ پروگرام غیر معمولی طور پر عرب دنیا میں موثر اور کامیاب رہا۔ اگرچہ گزشتہ سالوں میں جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان دارالامان سے خصوصی عربی پروگرام لائیو نشر کیا جاتا تھا لیکن یہ پہلی مرتبہ ہے جبکہ قادیان سے یوم مسیح موعودؑ کی مناسبت سے عربی زبان میں لائیو پروگرام نشر کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کی خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ قادیان سے نشر ہونے والے اس پروگرام میں قادیان اسٹوڈیوز کے علاوہ لندن اور کبابیر اسٹوڈیوز سے بھی مہمانان کرام نے شرکت فرمائی۔ اس سہ روزہ پروگرام میں قادیان اسٹوڈیوز سے محترم محمد شریف عودہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کبابیر بطور میزبان اور محترم مولانا محمد حمید کوثر صاحب اور مکرم محمد شریف کوثر صاحب بطور مجیب شامل ہوئے جبکہ لندن اسٹوڈیوز سے محترم محمد طاہر ندیم صاحب اور کبابیر اسٹوڈیوز سے محترم ایمن المالکی صاحب نے اس پروگرام میں شرکت فرمائی اور تینوں اسٹوڈیو سے لائیو مناظر ایم ٹی اے کے تینوں چینلز میں براہ راست نشر کئے گئے الحمدللہ علیٰ ذلک۔ اس سہ روزہ خصوصی پروگرام ’’اسمعوا صوت السماء جاءالمسیح‘‘ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرامؓ کی سیرت کے حوالہ سے گفتگو کی گئی جس میں حضرت مسیح موعودؑ کی اپنے صحابہؓ سے محبت اور کس رنگ میں آپؑ نے ان کی تربیت فرمائی تھی اس بارہ میں ایمان افروز واقعات ناظرین کی خدمت میں پیش کئے گئے۔ نیز حضرت مسیح موعودؑ کے صحابہ کرامؓ کی بیعت کے واقعات، آپ علیہ السلام سے عقیدت، خدمت اسلام کے لئے ان کا جذبہ، اطاعت وفرمانبرداری، اخلاص و وفا کا اعلیٰ نمونہ جیسے موضوعات پر بھی اس پروگرام میں تفصیلی گفتگو ہوئی۔ تینوں روز اس پروگرام کی نشریات کے دوران حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ عربی قصائد بھی نشر کئے گئے۔ اسی طرح مصر سے محترم فتحی عبدالسلام صاحب بھی بذریعہ ٹیلی فون اس پروگرام میں شریک گفتگو ہوئے اور اپنے نیک جذبات کا اظہار فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سہ روزہ عربی پروگرام کی لائیو نشریات خدا تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور برکتوں کو جذب کرنے والی تھی۔ (کے طارق احمد، انچارج پریس اینڈ میڈیا)

جماعت احمدیہ شاہ پور میں جلسہ سیرت النبیؐ،
ہفتہ اطفال، ہفتہ مال اور سہ روزہ یوم تبلیغ

جلسہ سیرت النبی ﷺ: مورخہ 10 نومبر 2019 کو نماز سنٹر شاہ پور میں صدر جماعت احمدیہ شاہ پور کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم خاکسار نے کی۔ نظم عزیزم ہاشم احمد نے پڑھی۔ بعدہ خاکسار اور مکرم سعید احمد نور صاحب نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

ہفتہ اطفال: مورخہ 11 تا18 نومبر 2019 مجلس اطفال الاحمدیہ شاہ پور نے ہفتہ اطفال منایا جس میں اطفال کے ساتھ ساتھ ناصرات الاحمدیہ کے بھی علمی وورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں کے درمیان انعامات تقسیم کئے گئے۔

ہفتہ مال: مجلس خدام الاحمدیہ وانصاراللہ شاہ پور نے مورخہ 11 تا18 نومبر 2019 کو اپنا مشترکہ ہفتہ مال منایا۔ اس سلسلہ میں روزانہ اجلاسات منعقد ہوئے جس میں تلاوت قرآن کریم، عہد خدام وانصار اور نظم کے بعد انصار و خدام کی کلاس لگائی گئی۔ مکرم سعید احمد نور صاحب نے ’’باشرح چندہ کی ادائیگی‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم محمد اسمٰعیل صاحب نے ’’باشرح چندہ اور نظام وصیت کی اہمیت وبرکات‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ اسی طرح ساتوں دن مختلف موضوعات پر علمائے کرام نے تقاریر کیں۔

سہ روزہ یوم تبلیغ: ماہ نومبر میں خاکسار، مکرم عبدالغفور صاحب صدر جماعت احمدیہ شاہ پور، مکرم عبدالمقیت پاشا صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ شاہ پور اور مکرم محمد اسمٰعیل صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن ووقف عارضی بنگلور ایک وفد کی شکل میں ڈی.ڈی.یو اسکول گئے اور پرنسپل اور اسٹاف سے مل کر انہیں جماعت کا تعارف کرایا اور جماعتی کتب اور لیف لیٹس کا تحفہ پیش کیا۔ نیز علاقہ کے کالجز اور آشرموں میں جاکر جماعت کا تعارف کرایا اور جماعتی کتب اور لیف لیٹس کا تحفہ پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ ہماری ان مساعی کو شرف قبولیت عطا فرمائے آمین۔

(ایم مقبول، مبلغ سلسلہ شاہ پور، ضلع یادگیر کرناٹک)

جماعت احمدیہ حیدرآباد میں تربیتی اجلاسات کا انعقاد

مورخہ 7 دسمبر 2019 بروز ہفتہ احمدیہ مسجد جوبلی ہال حیدرآباد میں بعد نماز فجر مکرم سیٹھ محمد ضیاء الدین صاحب صدر حلقہ افضل گنج کی زیر صدارت نماز باجماعت کی اہمیت کے موضوع پر ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم عمران احمد صاحب نے کی۔ بعدہ خاکسار نے ’’نماز باجماعت کی اہمیت وبرکات‘‘ کے موضوع پر تقریر کی اور سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نصائح کی روشنی میں احباب جماعت کو نماز باجماعت کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم شیخ نور میاں صاحب معلم سلسلہ نے مساجد اور نماز سنٹرز میں بار بار آنے اور اردو سیکھنے نیز قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ بعدہ مکرم سہیل احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد نے ’’نماز باجماعت اور اطاعت‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

مورخہ 29 نومبر 2019 بروز اتوار حلقہ افضل گنج حیدرآباد کی جانب سے نماز سینٹر ملا پلی میں خاکسار کی زیر صدارت ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ریان احمد غوری صاحب نے کی۔ نظم مکرم عرفان احمد صاحب نے پیش کی۔ بعدہ مکرم عمران احمد صاحب نے نماز باجماعت کی اہمیت کے موضوع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے کرام کے ارشادات پڑھ کر سنائے۔ بعدازاں خاکسار نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب ’’سراج الدین عیسائی کے تین سوالوں کے جواب‘‘ کے تینوں سوالوں کے مفصل جوابات بیان کیے۔ آخر پر ایک محفل سوال وجواب بھی منعقد ہوئی۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(محمد کلیم خان، مبلغ انچارج حیدرآباد)

احمدیہ مسجد جوبلی ہال حیدرآباد میں
لازمی چندہ جات کی اہمیت کے موضوع پر تربیتی اجلاس

مورخہ 10 نومبر 2019 بروز اتوار احمدیہ مسجد جوبلی ہال حیدرآباد میں امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد کی زیر صدارت لازمی چندہ جات کی اہمیت کے موضوع پر ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عرفان احمد صاحب نے کی۔ بعدہ مکرم خالد احمد ملکانہ صاحب انسپکٹر بیت المال آمد قادیان نے لازمی چندہ جات کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم مولوی محمد کلیم خان صاحب مبلغ انچارج حیدرآباد نے ’’انفاق فی سبیل اللہ‘‘ کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے قرآن وحدیث کی روشنی میں مالی قربانی کی اہمیت وبرکات بیان کیں۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (محمد عظیم الدین، سیکرٹری اصلاح وارشاد، افضل گنج حیدرآباد)

جماعت احمدیہ پیرو میں تربیتی اجلاس کا انعقاد

مورخہ 8 دسمبر 2019 کو جماعت احمدیہ پیرو، ضلع کرشنا صوبہ آندھرا پردیش میں مکرم شیخ محبوب سبحان صاحب صدر جماعت احمدیہ پیرو کی زیر صدارت ایک تربیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ مکرم مولانا شبیر احمد یعقوب صاحب مبلغ انچارج کرشنا بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم شیخ اسمٰعیل نے کی۔ مکرم شیخ لعل صاحب نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ مکرم شبیر احمد یعقوب صاحب نے ’’نماز کے ذریعہ سماجی برائیوں سے کیسے بچا جاسکتا ہے‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدہ خاکسار نے مالی قربانی کی غرض وغایت واہمیت وبرکات کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(محمد اسمٰعیل معلم سلسلہ پیرو آندھرا پردیش)

جماعت احمدیہ گانتھلہ میں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد

مورخہ 1 تا 5 دسمبر 2019 جماعت احمدیہ گانتھلہ ضلع مرشدآباد صوبہ بنگال میں نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی قادیان کی جانب سے پنج روزہ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد کیا گیا جس میں خدام، اطفال، لجنہ و ناصرات نے شرکت کی۔ نیز انصار بزرگان نے بھی شرکت کی۔ مکرم ابوجعفر صادق صاحب نمائندہ تعلیم القرآن و وقف عارضی نے مختلف اوقات میں کلاسز لگائیں۔ مورخہ 5 دسمبر 2019 کو مکرم اشرف الشیخ صاحب امیر ضلع مرشدآباد کی زیر صدارت اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد سکتار علی صاحب نے کی۔ عزیزم سوہن احمد نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ خاکسار نے اس پروگرام کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے تعلق باللہ کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم ابوجعفر صادق صاحب نے علم کے فوائد اور تلاوت قرآن مجید کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم عجیب الرحمن صاحب مبلغ انچارج ضلع 24 پرگنہ نے جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت کی اہمیت وبرکات کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر صدر اجلاس نے شکریہ احباب اور صدارتی خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

(قاضی طارق احمد مبلغ انچارج مرشدآباد بنگال)

کرناٹک میں اخبار بدر کی افادیت واہمیت کے موضوع پر تربیتی اجلاس

مورخہ 21 فروری 2020 کو مسجد بیت الہدیٰ مرکرہ کرناٹک میں بعد نماز جمعہ ’’ہفت روزہ اخبار بدر کی اہمیت و افادیت‘‘ کے موضوع پر مکرم ایم بی ظہیر احمد صاحب صدر جماعت مرکرہ کی زیر صدارت ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں TV کوڈاگو کے نگران جناب انل ٹی ایچ صاحب اور جناب G Chidvillas صاحب ایڈیٹر اخبار روزنامہ شکتی بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید مکرم حافظ رفیق الزماں صاحب مبلغ سلسلہ نے کی۔ بعدہ مکرم طارق احمد ادریس صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ اخبار بدر کنڑ ا ایڈیشن نے اخبار بدر کا تعارف اور اسکی اہمیت وافادیت بیان کی۔ آخر پر صدر جلسہ نے شکریہ احباب پیش کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر کنڑا اخبار بدر کے چند نمونے ڈسپلے میں رکھے گئے تھے جنہیں دیکھ کر مہمانوں نے اپنے تاثرات بھی بیان کیے۔ خصوصاً حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ جات کی رپورٹس پر خوشی کا اظہار کیا اور بتایا کہ اس طرح کا اخبار ہمیں بھی پڑھنے کی ضرورت ہے تا کہ ہمیں اسلام کی صحیح تعلیمات کا علم ہو۔ اس پروگرام میں تقریباً 200 احباب ومستورات نے شرکت کی۔

(ایم.یو.قدیر احمد، نمائندہ اخبار بدر مرکرہ)

وصـــایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہوتو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر 10003: مَیں رسینہ .ایم .ایچ زوجہ مکرم او کے .عبدالعزیز صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 46 سال پیدائشی احمدی، ساکن اوراک کاڈن ہاؤس ڈاکخانہ امارامبالام صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/فروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی : 2چین 24 گرام ،حق مہر زیور طلائی 8 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/9340 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کودیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سی .راشیج احمد الامۃ : راسینہ .ایم .ایچ گواہ: منوراحمد

مسل نمبر 10004: مَیں ثمینہ رضوان .ایم .کے زوجہ مکرم رضوان احمد صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال، ساکن بیت النصرت لانگاپارامبامین چاندا صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2/فروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: 3چین 60 گرام، 4 کڑے 32 گرام، 2بالیاں 12 گرام، انگوٹھی 8 گرام (کل وزن 112 گرام 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کودیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ٹی احمد سعید الامۃ : ثمینہ رضوان گواہ: رضوان احمد ٹی

مسل نمبر 10005: مَیں صفات .ایس .کے زوجہ مکرم ایم نشاد صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرولائی ضلع ملاپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/فروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی : چین 8 گرام ، پائل 8 گرام، 2انگوٹھیاں 4 گرام ، بالیاں 5 گرام (22 کیریٹ) زمین 5 سنٹ بمقام Vattappadam، حق مہر -/75,000 روپئے بصورت زیور طلائی۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کودیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سی .راشیج احمد الامۃ : صفت .ایس .کے گواہ: منوراحمد

مسل نمبر 10006: مَیں مرشدہ احمد زوجہ مکرم کے .پی منصور صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 29 سال پیدائشی احمدی، ساکن کٹی واٹم ہاؤس ڈاکخانہ کرولائی ضلع ملاپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/فروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: 2چین 18 گرام، کڑے 8 گرام، 2انگوٹھیاں 2 گرام، 2 پائل 10 گرام، 2بالیاں 2 گرام (کل وزن 32 گرام 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/7000 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کودیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سی .راشیج احمد الامۃ : مرشدہ احمد گواہ: منوراحمد

مسل نمبر 10007: مَیں رتبہ رخشان بنت مکرم یو.عبدالغفور صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی، ساکن مین الرحمن (کے .ٹی .وارڈ) ڈاکخانہ کنورسٹی صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9/اکتوبر 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی 2 گرام 22 کیریٹ ۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کودیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مبارک احمد .کے .بی الامۃ : رتبہ رخشان گواہ: ٹی .محمد منزل

مسل نمبر 10008: مَیں شیخ ناگور میراولی ولد مکرم شیخ محبوب صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ راج مستری عمر 33 سال تاریخ بیعت 2001، ساکن جماعت احمدیہ کورنی پاڈو ضلع کرشنا صوبہ آندھرا پردیش، بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/مئی 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہوار -/4000 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کودیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد خالد ملکانہ العبد: شیخ ناگور میراولی گواہ: یعقوب پاشا معلم سلسلہ

مسل نمبر 10009: منیشا خاتون زوجہ مکرم شیخ برہان الدین صاحب،قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالبرکات ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/فروری 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: گلے کا ہار 15 گرام، 2 کان کے پھول (بالیاں) 8 گرام، 3انگوٹھی 7 گرام، ناک کی نتھنی 2 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ)، حق مہر -/85,525 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کودیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شبیرالدین خان الامۃ : منیشا خاتون گواہ: امیرالدین خان

مسل نمبر 10010: مَیں عاصمہ سمن قریشی زوجہ مکرم سید وحیدالدین احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ خانہ داری عمر 29 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: یمنا نگر صوبہ ہریانہ، مستقل پتا: محلہ احمدیہ ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1/مارچ 2020 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی ۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: ہار 3 عدد، چین 1 عدد، چوڑیاں 4 عدد، بالیاں اور کانٹے 7 جوڑی، انگوٹھی 6 عدد (کل وزن 193.500 گرام 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: انگوٹھی 1 عدد، کانٹے 2 جوڑی، پازیب 1 جوڑی، پیر کی انگوٹھی 2 عدد (کل وزن 89 گرام)، حق مہر: -/75,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کودیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید وحیدالدین احمد الامۃ : عاصمہ سمن قریشی گواہ: سید کلیم الدین احمد

کلامُ الامام

جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا
وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کرسکتا
(ملفوظات ،جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل وضلع کولگام (جموں کشمیر)

ارشاد حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس

”ہم جلسوں اور اجتماعات کا انعقاد اس لیے کرتے ہیں کہ سب لوگ اکٹھے ہو کر اپنے اپنے اخلاقی اور روحانی معیار بہتر کرسکیں“

(خطاب برموقع سالانہ سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ 2019)

طالب دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبیداللہ قریشی اینڈ فیملی وافراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

TAHIRA ENTERPRISE
Manufacturer of Leather & Rexine Goods (Belts, Wallets, Ladies Bags,etc)
Prop. : Mashooque Alam, Kolkata (WEST BENGAL)
Mob : 9830464271, 967455863

ماہ رمضان المبارک کے ساتھ تحریک جدید کی گہری مناسبتیں

بانی تحریک جدید سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ماہ رمضان المبارک کے ساتھ تحریک جدید کی گہری مناسبتوں پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’اگر تم رمضان سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہو تو تحریک جدید پر عمل کرو اور اگر تحریک جدید کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہو تو روزوں سے صحیح فائدہ اٹھاؤ۔ تحریک جدید یہی ہے کہ سادہ زندگی بسر کرو اور محنت اور مشقت اور قربانی کا اپنے آپ کو عادی بناؤ یہی سبق رمضان تمہیں سکھانے کیلئے آتا ہے۔ پس جس غرض کیلئے رمضان آیا ہے اس غرض کے حاصل کرنے کیلئے جدو جہد کرو...... ہر شخص کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس کا رمضان تحریک جدید والا ہو اور تحریک جدید رمضان والی ہو۔ رمضان ہمارے نفس کو مارنے والا ہو اور تحریک جدید ہماری روح کو تازگی بخشنے والی ہو۔ پس جب میں نے کہا کہ رمضان سے فائدہ اٹھاؤ تو دراصل میں نے تمہیں سمجھایا ہے کہ تم تحریک جدید کے اغراض و مقاصد کو رمضان کی روشنی میں سمجھو اور جب میں نے کہا ہے کہ تحریک جدید کی طرف توجہ کرو تو دوسرے لفظوں میں میں نے تمہیں یہ کہا ہے کہ تم ہر حالت میں رمضان کی کیفیت اپنے او پر وارد رکھو اور صحیح قربانی اور مسلسل قربانی کی اپنے اندر عادت ڈالو۔ جو رمضان بغیر سچی قربانی کے گزر جاتا ہے وہ رمضان نہیں اور جو تحریک جدید بغیر روح کی تازگی کے گزر جاتی ہے وہ تحریک جدید نہیں۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4 نومبر 1938ء)

اسی ضمن میں حضور رضی اللہ عنہ نے 11 نومبر 1938ء کو اپنے خطبہ جمعہ میں جماعت کو چندہ دہندگان تحریک جدید کیلئے بطور خاص دعاؤں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

’’رمضان کا جو آخری عشرہ آنے والا ہے اس کو تحریک جدید کے متعلق سابق قربانیوں کیلئے شکریہ اور آئندہ کیلئے طاقت کے حصول کیلئے خرچ کرو۔ جن کو گزشتہ سالوں میں قربانی کی توفیق ملی ہے وہ اس کیلئے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کریں اور ہر ایک دعا کرنے والا اللہ تعالیٰ سے ہر قربانی کرنے والے کیلئے دعا کرے کہ اس نے شوکت دین اور مضبوطی سلسلہ کیلئے جو قربانی کی ہے اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اس پر اپنے فضل اور رحمتیں نازل کرے اور اس کیلئے اپنی محبت اور برکات کا نزول فرمائے۔ اسی محبت اور اخلاص کے مطابق جس کے ساتھ اس نے خدا کی راہ میں قربانی کی تھی۔ آمین‘‘ (الفضل 15 نومبر 1938، صفحہ 4)

مخلصین جماعت کا شروع سے یہ تعامل رہا ہے کہ وہ ہمیشہ ماہ رمضان کے وسط تک اپنے وعدہ جات چندہ تحریک جدید کی صدفی صد ادائیگی کر کے اللہ تعالیٰ کے افضال و برکات کو جذب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس اب جب کہ ہم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ایک بار پھر بے شمار آسمانی رحمتوں اور برکتوں کے حامل اس ماہ مقدس میں قدم رکھنے والے ہیں معاونین تحریک جدید سے درخواست ہے کہ وہ اپنی شاندار جماعتی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے 20 رمضان المبارک یعنی 14 مئی تک اپنے واجبات کی مکمل ادائیگی کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مقبول دعاؤں سے وافر حصہ پانے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال تحریک جدید قادیان)

اُذْکُرُوْا مَوْتَاکُمْ بِالْخَیْرِ

خاکسار کی والدہ محترمہ انیسہ خاتون صاحبہ

اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب درویش مرحوم کا ذکر خیر

(بشارت احمد ندیم، کارکن ہفت روزہ بدر قادیان)

خاکسار کی والدہ محترمہ انیسہ خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب درویش (نمبر 8) مرحوم مورخہ 31 مارچ 2020 بروز منگل 81 سال کی عمر میں قادیان دارالامان میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اگلے روز یکم اپریل کو شام پانچ بجے محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے جنازہ گاہ بہشتی مقبرہ میں والدہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدۂ بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔

محترمہ والدہ صاحبہ پیدائشی احمدی تھیں۔ آپ کا تعلق امروہہ صوبہ یو. پی سے تھا۔ آپ بابا نور احمد صاحب درویش مرحوم باورچی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہو تھیں۔ آپ کی ساس محترمہ حسین بی بی صاحبہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی بیٹی مکرمہ بی بی امۃ القیوم صاحبہ ہمشیرہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی رضاعی والدہ تھیں۔ 1954ء میں آپ کی شادی ہوئی۔ آپ نے اپنے درویش شوہر کا بھرپور ساتھ دیا اور سادگی اور صبر و شکر کے ساتھ زندگی گزاری۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تین بیٹوں اور چھ بیٹیوں سے نوازا۔ والدہ صاحبہ نے بچوں کی اچھی پرورش کیلئے خوب محنت کی۔ آپ نے گھر میں سلائی کڑھائی کا کام سالہا سال تک بڑی محنت اور مستقل مزاجی سے کیا اور اس سے جو آمد ہوتی وہ بچوں کی تعلیم و تربیت اور گھریلو ضروریات پر خرچ کرتیں۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور والدہ صاحبہ کی بے انتہا اور مسلسل محنت کی وجہ سے ہمیں کبھی تنگیوں کا سامنا نہیں ہوا۔ والدہ صاحبہ نے سبھی بہنوں کو بھی سلائی کڑھائی کا کام سکھایا۔ ساری بہنیں اللہ کے فضل سے اس کام میں مہارت رکھتی ہیں۔ ہم تینوں بھائی بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے باہنر ہیں، یہ محض ہمارے والدین کی حسن تربیت کا نتیجہ ہے۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفتر ہفت روزہ بدر قادیان میں خدمت کی توفیق مل رہی ہے جبکہ چھوٹا بھائی مکرم احسن احمد اشرف نظارت امور عامہ میں خدمت بجالا رہا ہے۔ خاکسار کی ایک بہن مکرمہ امۃ الہادی صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ باقی بہنیں اللہ کے فضل سے شادی شدہ صاحبِ اولاد اور خوشحال ہیں۔ محترمہ والدہ صاحبہ اللہ کے فضل سے آخر وقت تک چلتی پھرتی رہیں اور کسی کی محتاج نہ ہوئیں۔ دو دن علیل رہنے کے بعد تقدیر الٰہی غالب آئی اور اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملیں۔ والدہ صاحبہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، دعا گو، منکسر المزاج، صابرہ و شاکرہ، مہمان نواز، خدمت دین کے جذبہ سے سرشار ایک بہت نیک سیرت اور مخلص خاتون تھیں۔ آپ بہت ملنسار تھیں۔ پاس پڑوس کے ہر گھر سے آپ کے تعلقات تھے۔ خلافت سے والہانہ محبت تھی۔ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’اجتماع میں شامل ہونے کا بنیادی مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ہم اپنے خدا سے مضبوط تعلق قائم کرنے والے ہوں‘‘

(خطاب برموقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ 2019)

طالب دعا: عبد الرحمن خان اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ پنکال (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’جوانی میں عبادت خدا تعالیٰ کے ہاں خاص مقبولیت رکھتی ہے‘‘

(پیغام برموقع سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ فن لینڈ 2019)

طالب دعا: شیخ غلام احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بھدرک (اڈیشہ)

اپنی ذاتی خواہشات کو پس پشت ڈال کر، صرف اور صرف ایک خواہش ہونی چاہئے کہ

ہم نے زندگی اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق گزارنی ہے اور اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنا ہے اور کبھی کسی کیلئے اپنے نمونہ سے ٹھوکر کا باعث نہیں بننا

(خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع سالانہ اجتماع واقفات نو 5 مئی 2012، بحوالہ اخبار بدر 1 مارچ 2018)

طالب دعا:

SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY

Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

وَسِّعْ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Courtesy: Alladin Builders
e-mail: khalid@alladinbuilders.com

ارشادِ نبوی ﷺ
خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى
(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)
طالب دعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

برانچ
دانش منزل (قادیان)
دگل کالونی (خانپور، دہلی)

طالب دعا
آصف ندیم
جماعت احمدیہ دہلی

GSTIN: 07AFDPN2021G1ZY
Proprietor: Asif Nadeem
Mob: +919650911805
+919821115805
Email: info@easysteps.co.in

EasySteps® Walk with Style!

Manufacturer & Supplier of All Type of Women's and Kid's Footwear
مستورات اور بچوں کے ہر قسم کے فٹ ویئرز کے لیے رابطہ کریں
Address: Duggal Colony, Khanpur, New Delhi - 62
Address: Danish Manzil, Near Gurdwara, Qadian, Punjab

PHLOX
All for dreams
PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS
OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

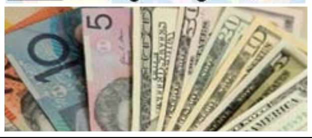

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین

طالب دعا:
شیخ حاتم علی
گاؤں اُتر حاجیپور، ڈائمنڈ ہاربر
ضلع ساؤتھ 24 پرگنہ
(مغربی بنگال)

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
2-14-122/2-B, Bushra Estate
Hydrabad Road, Yadgir - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

BOSCH
Invented for life
0% FINANCE
without intrest EMI

MICROWAVE☆ TUMBEL DRYER ☆ WASHER DRYER ☆ REFRIGERATOR ☆ WASHING MACHINE ☆DISHWASHER
PARAS TV CENTRE
Near Parbhakar Chowk Qadian
(Mob. 98553-41434, 70870-72424, 87290-02424)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure
DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES
The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka
Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka

Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT
طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695
#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

کام جو کرتے ہیں تری رہ میں پاتے ہیں جزا ☆ مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف و کرم ہے بار بار (المسیح الموعود)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF
ELECTRONICS
AVAILABLE HERE

Prop. NASIR SHAH Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

وَسِّعْ مَكَانَكَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

R. Subbarao
MARKETING HEAD
GENESIS AQUA NATURELS
89855 87875, 99494 12352
genesisaquanaturels@gmail.com
#C Block, Flat No. 414,
Madhinagauda,
Hyderabad,
Telangana - 500 050.

طالب دعا : رضوان سلیم، ضلع ویسٹ گوداوری (صوبہ آندھرا پردیش)

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
Love For All, Hatred For None
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143
JMB

Love for All Hatred for None
99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem
MASROOR HOTEL
TEA,TIFFIN,MEALS,CHICKEN-BIRYANI,FAST-FOOD AVAILABLE HERE
Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)
طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، تلنگانہ)

:+91 9505305382
9100329673
TECHNO VISION
CCTV SOLUTIONS
H.No. 18-2-888/10/173, GM Chowni,
Falaknuma, Chandrayangutta, Hyderabad - 500 053.
E-mail: mariyam.enterprise.cctv@gmail.com

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
تلنگانہ

NISHA LEATHER
Specialist in :
Leather Belts, Ladies & Gents Bag
Jackets, Wallets, etc
WHOLE SALE & RETAILER
19-A, Jawaharlal Nehru Road, Kolkatta - 700087
(Beside Austin Car Showroom)
Contact No : 2249-7133
طالب دعا: مجیب عالم، جماعت احمدیہ کلکتہ (بنگال)

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(آندھرا پردیش)

99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
Rajahmundry
Kadiyapu lanka, E.G.dist.
Andhra Pradesh 533126.
#email. oxygennursery786@gmail.com
Love for All...Hatred for None

IRS
INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS
Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

Alam Associates
Architect & Engineers
+91 9032667993
alamassociates18@gmail.com
22-7-269/1/2/B, Dewan Devdi, Hyderabad - 500002. (T.S.)
Mobile : 8978952048
lordsshoe.co@gmail.com
NEW Lords SHOE CO.
(WHOLESALE & RETAIL)
DEALERS IN : CHINA, DELHI & JALANDHAR LADIES AND GENTS SLIPPERS
16-10-27/105/B2, Malakpet, Hyderabad - 500 036. Telangana.

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدرآباد
(تلنگانہ)

MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com
KONARK Nursery Hyderabad
Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

ارشاد باری تعالیٰ

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (آل عمران:134)

اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم رحم کیے جاؤ

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Khawaja Masood Ahmad Dar   Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

ارشاد باری تعالیٰ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ (آل عمران:103)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا اُس کے تقویٰ کا حق ہے

Prop. AFZAL SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر مسجد تعمیر کرتا ہے
اللہ تعالیٰ بھی اس کیلئے جنت میں اس جیسا گھر تعمیر کرتا ہے۔

(مسلم باب فضل بناء المسجد)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیما پوری مرحوم، حیدرآباد

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایسے شخص کے پاس بیٹھنا مفید ہے جس کے عمل کو دیکھ کر تمہیں آخرت کا خیال آئے

(الترغیب والترھیب)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

کلامُ الامام

دعا بڑی دولت اور طاقت ہے

(ملفوظات، جلد 4، صفحہ 207)

طالب دعا: مصدق احمد، نائب امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

کلامُ الامام

سب سے اول جس چیز کی ضرورت واعظ کو ہے وہ اس کی عملی حالت ہے

(ملفوظات، جلد 2، صفحہ 281)

طالب دعا: ناصر احمد ایم۔ بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم۔ اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا

(ملفوظات، جلد 3، صفحہ 232)

طالب دُعا: مجلس انصار اللہ کلکتہ (صوبہ بنگال)

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

دعا کیلئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور
سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہئے کہ دعا قبول ہوگئی یہ اسم اعظم ہے

(ملفوظات، جلد 3، صفحہ 100)

طالب دُعا: قریشی مظفر احمد، جماعت احمدیہ خانپورہ (چیک) جموں کشمیر

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کریں
روحانیت میں ترقی کریں

(پیغام حضور انور بر موقع سالانہ اجتماع انصار اللہ جرمنی 2019)

طالب دعا: شیخ صادق علی اینڈ فیملی، جماعت احمدیہ تالبر کوٹ (اڈیشہ)

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

ہر پہلو سے جائزہ لے کر
اپنی کمیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں

(پیغام حضور انور بر موقع سالانہ اجتماع انصار اللہ جرمنی 2019)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین ننگل باغبانہ، قادیان

10 Years Quality Service 2003-2013
Study Abroad
سٹڈی ابراڈ
Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.
All Services free of Cost
About Us
Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years
Achievements
• NAFSA Member Association , USA.
• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.
Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.
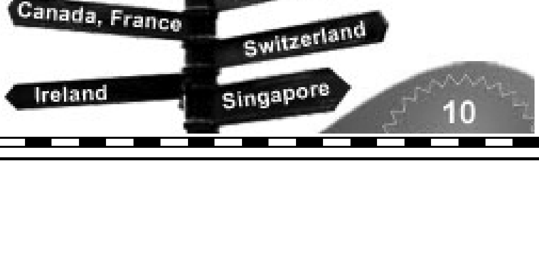

Study Abroad
10 Offices Across India
بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں
CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly **BADAR** Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 69 Thursday 30 - April - 2020 Issue. 18

MANAGER
NAWAB AHMAD
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

روزے سے حقیقی فیض اٹھانے والا اور اس کی روح کو سمجھ کر روزے رکھنے والا تمام عمر کے لئے ہی ان برکات سے فیض پاتا رہے گا جو روزے میں اللہ تعالیٰ نے رکھی ہیں

بڑی طاقتوں کو چاہئے کہ وہ عقل سے کام لیں اور کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں جس سے دنیا میں مزید فساد پیدا ہو اور مزید تباہی آئے

اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے ہوئے، اس کی طرف جھکتے ہوئے، اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اس وباء سے بچنے کے لئے دعائیں کریں

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 24/اپریل 2020 بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ البقرہ کی آیات 184 تا 186 کیں تلاوت کی اور ان کا ترجمہ پیش فرمایا، فرمایا ان آیات کا ترجمہ یہ ہے کہ:

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تا کہ تم روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔ سو تم روزے رکھو چند گنتی کے دن۔ اور تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اسے اور دنوں میں تعداد پوری کرنی ہوگی اور ان لوگوں پر جو اس یعنی روزہ کی طاقت نہ رکھتے ہوں بطور فدیہ ایک مسکین کا کھانا دینا بشرط استطاعت واجب ہے اور جو شخص پوری فرمانبرداری سے کوئی نیک کام کرے گا تو یہ اس کے لئے بہتر ہوگا اور اگر تم علم رکھتے ہو تو سمجھ سکتے ہو کہ تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے۔

رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے۔ وہ قرآن جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے ایسے دلائل جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی قرآن میں الٰہی نشان بھی ہیں اس لئے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو اس حال میں دیکھے کہ نہ مریض ہو نہ مسافر ہو اُسے چاہئے کہ وہ اس کے روزے رکھے اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اس پر اور دنوں میں تعداد پوری کرنی واجب ہوگی۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور یہ حکم اس نے اس لئے دیا ہے کہ تم تنگی میں نہ پڑو اور تا کہ تم تعداد کو پورا کرلو اور اس بات پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تم کو ہدایت دی ہے اور تا کہ تم اس کے شکر گزار بنو۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل سے یہاں رمضان شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے ہماری روحانی ترقی کے لئے رکھے ہیں۔ قرآن کریم کی جو پہلی آیت میں نے تلاوت کی ہے اس میں یہی فرمایا کہ روزے تم پر اس لئے فرض کئے گئے ہیں تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تقویٰ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے۔

آنحضرتؐ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا کہ جو بندہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں اس کا فضل چاہتے ہوئے روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے چہرے اور آگ کے درمیان ستر خریف کا فاصلہ کر دیتا ہے۔ ایک خریف اور دوسرے خریف میں ایک سال کا فاصلہ ہے۔ تو اتنا فاصلہ کر دیتا ہے جو ستر سالوں کے برابر ہے۔ یعنی روزہ صرف تیس دن کے لئے تقویٰ پیدا نہیں کرتا بلکہ حقیقی روزہ ستر سال تک اپنا اثر رکھتا ہے۔ اس حساب سے جو روزے سے حقیقی فیض اٹھانے والا ہے اور اس کی روح کو سمجھ کر روزے رکھنے والا ہے وہ تمام عمر کے لئے ہی ان برکات سے فیض پاتا رہے گا جو روزے میں اللہ تعالیٰ نے رکھی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آجکل جو وباء پھیلی ہوئی ہے، اس نے حکومتی قانون کے تحت اکثر لوگوں کو گھروں میں بند کر دیا ہے۔ آج کل دنیا کے ہر ملک میں جہاں جہاں ضرورت ہے، خدام الاحمدیہ کے تحت لوگوں کو جنس اور دوائیاں پہنچائی جا رہی ہیں۔ پس یہ سوچ جو آجکل پیدا ہوئی ہے انسانی خدمت کی یہ ہمیشہ ہمارے اندر قائم رہنے والی ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا بہرحال اس کے علاوہ روحانی فائدے بھی ہیں، لوگ لکھتے ہیں کہ اس وجہ سے ہمارے گھر کا ایک نیا ماحول بن گیا ہے۔ نمازیں باجماعت ادا ہوتی ہیں۔ مختصر درس و تدریس بھی ہوتا ہے۔ خطبہ اکٹھے بیٹھ کر سنتے ہیں اور ایم ٹی اے کے پروگرام بھی دیکھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: اگر یہ لاک ڈاؤن مزید لمبا ہوتا ہے اور پورے رمضان تک حاوی رہتا ہے تو اسی طرح باجماعت نمازیں اور درس و تدریس کو مزید توجہ سے ادا کرنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ بچوں کو چھوٹے چھوٹے مسائل بھی سکھائیں۔ اپنا علم بھی بڑھائیں اور بچوں کا علم بھی بڑھائیں اور دعاؤں کی طرف توجہ دے کر خاص طور پر اللہ تعالیٰ سے رحم مانگیں اپنے لئے بھی اور دنیا کے لئے بھی۔ فرمایا ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے اور اس کی رضا حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور یہی وہ وقت ہے جب بچوں کو بھی زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے قریب لایا جا سکتا ہے۔ پس ہمارے ہر احمدی گھر کو ان دنوں میں اس طرف بہت توجہ کرنے کی ضرورت ہے تا کہ ہم زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کا پیار جذب کر سکیں اور انجام بخیر ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں تقویٰ کی حقیقت کو سمجھنے کی اور اس پر کاربند ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

فرمایا اگلی آیات میں جو روزے میں چھوٹ دی گئی ہے یہ ہر انسان کی اپنی حالت پر ہے بشرطیکہ تقویٰ سے کام لیا جائے۔ اگر روزے رکھنے کی طاقت نہیں، ایسی بیماری ہے جس میں ڈاکٹر نے کہا ہے کہ روزہ نہیں رکھنا تو پھر فدیہ دے دو لیکن بہانے تلاش کر کے فدیے کا جواز پیدا نہ کرو۔ مریض ہو یا سفر پر ہو تو روزہ نہ رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ تنگی نہیں چاہتا اور جب بیماری دور ہو جائے تو پھر چھوڑے ہوئے روزے پورے کرو۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ اگر انسان چاہے تو ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادے کو جانتا ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ اسے ثواب بھی زیادہ دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آجکل وائرس کی بیماری کی وجہ سے لوگ سوال کرتے ہیں کہ گلا خشک ہو جائے گا، زیادہ امکان بڑھ جائے گا بیماری کا، روزہ رکھیں یا نہ رکھیں؟ میں کوئی عمومی فتویٰ یا فیصلہ نہیں دیتا۔ مَیں یہی عموماً لکھتا ہوں کہ تم لوگ اپنی حالت دیکھ کر خود فیصلہ کرو اور پاک دل ہو کر تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اپنے دل سے فتویٰ لو۔ قرآن کریم کی واضح ہدایت ہے کہ مریض ہو تو نہ رکھو۔ مریض ہونے کے امکان پر روزہ چھوڑنا غلط ہے۔ اگر کوئی کہے کہ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ یہ مشکل ہو سکتی ہے تو میں نے مختلف ماہرین ڈاکٹروں سے رائے لی ہے۔ اور مختلف آراء دیکھ کر یہی رائے قائم ہوتی ہے کہ روزہ رکھنے میں حرج نہیں ہے۔ ہاں اگر ہلکا سا بھی شبہ ہے تو فوراً روزہ ترک کر دیں۔ روزہ کھولتے ہوئے اور رکھتے ہوئے پانی کا استعمال کرنا چاہئے اور جو زیادہ فکرمند ہیں اپنے بارے میں اور afford بھی کر سکتے ہیں وہ ایسی خوراک بھی کھا لیں جو پانی کو زیادہ دیر تک جسم میں ریٹین رکھ سکتی ہے۔ بہرحال جب ڈاکٹروں کی رائے میں اختلاف ہے تو پھر بلا وجہ روزہ چھوڑنا، یہ بھی ہمیں دیکھنا چاہئے کہیں اس زمرے میں نہ آ جائے جس کے بارے میں حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ تکیہ کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگتے ہوئے روزہ رکھنے کے لئے دعا کریں۔ ان دنوں میں بہت زیادہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انسانوں کو عقل بھی دے۔ خدا تعالیٰ کو پہچاننے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس وباء کو دنیا سے جلد ختم کرے، دنیا پر رحم فرمائے اور ہم احمدی بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کا تقویٰ پر چلتے ہوئے حق ادا کرنے والے ہوں اور رمضان کی برکات سے بھرپور فائدہ اٹھانے والے ہوں۔

یہ بھی یاد رکھیں جو آجکل دنیا کے حالات ہو رہے ہیں اور معاشی حالات بھی انتہائی خراب ہو چکے ہیں۔ جب ایسے معاشی حالات آتے ہیں تو پھر جنگوں کے امکان بھی بڑھ جاتے ہیں۔ پھر دنیا دار حکومتیں اپنے مفادات کے حل تلاش کرنے کے لئے دنیاوی حیلوں سے اس کے حل تلاش کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اپنی عوام کی توجہ بٹانے کے لئے اور ایسی باتیں کرتے ہیں جو پھر مزید مشکلات میں ان کو ڈالنے والی ہوں۔ پھر مزید تباہی میں یہ لوگ چلے جاتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ بڑی طاقتوں کو بھی عقل دے کہ وہ بھی عقل سے کام لیں اور کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں جس سے دنیا میں مزید فساد پیدا ہو اور مزید تباہی آئے۔ دنیا میں اب تو کھلے طور پر اخباروں میں بھی آنے لگ گیا، تبصرہ نگار بھی کہنے لگ گئے کہ امریکہ نے ایران کو دھمکی دی۔ چین پر الزام لگائے جا رہے ہیں کہ اس نے صحیح اطلاع نہیں دی، اس پر مقدمے ہونے چاہئیں۔ اس کے ساتھ یہ سلوک ہونا چاہئے۔ تو بہرحال امریکہ کی حکومت کو بھی عقل کرنی چاہئے۔ باقی حکومتوں کو بھی عقل کرنی چاہئے اور ان حالات میں بجائے اس کے کہ کوئی غلط قدم اٹھا کر دنیا کو مزید تباہی کی طرف لے کر جائیں، صحیح سوچ کے ساتھ، صحیح پلاننگ کر کے اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اس کی طرف جھکتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اس وباء سے بچنے کے لئے دعائیں کریں اور کوشش کریں اور اس بیماری کے علاج کے لئے بھی جو سائنسدان کوشش کر رہے ہیں ان کی مدد کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دعاؤں کی توفیق دے اپنی حالتوں کو بہتر کرنے کی توفیق دے اور دنیا کو، دنیاوی بڑی حکومتوں کو عقل سے اپنی پالیسیاں بنانے اور آئندہ کے لائحہ عمل بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

☆☆☆

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad